مہران سیریز

جدید نصاب کے عین مطابق

مہران

راہِ گلزارِ اُردو

آٹھویں جماعت کے لیے

پراجیکٹ ڈائریکٹر: غلام شبیر عطاری

مصنف: محمد سلیم قادری

نظرِ ثانی: شیخ ندیم تصور

پروڈکشن مینیجر: محمد شاہد

تزئین کار: مؤلف کرایٹرز

زم زم سائنس پبلیکیشن کراچی، سکھر، لاہور

فہرست

سبق نمبر	عنوان		صفحہ نمبر
1	حمد باری تعالیٰ	(نظم)	04
2	خلق نبوی ﷺ		09
3	حضرت اسماء بنت ابو بکر صدیقؓ		13
4	گزرا ہوا زمانہ		17
5	نعت	(نظم)	22
6	اخلاقی جرأت		26
7	قائداعظم اور ملی وحدت		30
8	مواصلاتی سیارے		34
9	بادل کا گیت	(نظم)	39
10	عہد		42
11	گرل گائیڈز		47

فہرست

سبق نمبر	عنوان		صفحہ نمبر
12	کیپٹن محمد سرور شہید	(نظم)	52
13	سقے کا گدھا		56
14	عقل مند کسان		60
15	خواجہ یونس حسن شہید		64
16	خضر کا کام کروں	(نظم)	69
17	آل جنگلستان کانفرنس		72
18	ابن بطوطہ		76
19	علاقائی تعاون برائے ترقی		81

حمد باری تعالیٰ

مشق

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1 حمد کسے کہتے ہیں؟

ج جس نظم میں اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کی جائے اسے حمد کہتے ہیں۔

2 حمد کے پہلے شعر کا مفہوم اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

ج حمد کے پہلے شعر میں شاعر اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا ذکر کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہر جگہ پھلوں کے باغ اگائے اور ان میں طرح طرح کے پھل پیدا کیے جو کسی کی بس کی بات نہیں۔ کوئی نہیں جو اس کی قدرت کو پہنچ سکے۔

3 حمد کے چھٹے شعر میں کونسی تاریخی حقیقت بیان کی گئی ہے؟

ج حمد کے چھٹے شعر میں اسلام کی روشنی کی حقیقت بیان کی گئی ہے کہ کفار نے اسلام کو مٹانے کی بہت کوشش کی۔ لیکن آپؐ مقدس ذات تھی اور مسلمانوں کا جذبہ کہ اسلام کی کی روشنی پوری دنیا میں پھیل گئی۔

4 شاعر کے مطابق اللہ تعالیٰ کا مقام کہاں ہے؟

ج شاعر کے مطابق اللہ تعالیٰ ہر جگہ موجود ہے۔

5 شاعر نے اللہ کی دیر گیری سے ڈرنے کی نصیحت کیوں کی ہے؟

ج شاعر نے اللہ کی دیر گیری سے ڈرنے کی نصیحت اس لیے کی ہے کہ اللہ ہر قوم یا ہر انسان کو ایک وقت تک مہلت دیتا ہے اور اس کی رسی ڈھیلی چھوڑ دیتا ہے لیکن جب سخت غصے اور جلال میں آتا ہے تو اپنا عذاب بھیجتا ہے۔

مندرجہ ذیل الفاظ ومحاورات کے معنی لکھیں اور جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
لطف عام	عنایت،عطا کرنا	اللہ تعالیٰ کی رحمت لطف عام ہے۔
نورافشاں	چاند کی روشنی	آسمان پر نورافشاں پھیلی ہوئی ہے۔
خطاکوشی	غلطی کرنا	ہمیں خطا کوشی سے بچنا چاہیے۔
خطاپوشی	غلطی معاف کرنا	اللہ تعالیٰ خطاپوشی کرنے والا ہے۔
بے ڈھب	بری طرح	احمد بے ڈھب سیڑھیوں سے گر گیا۔
مصیبت	پریشانی	اللہ انسان کو مصیبت سے نکالتا ہے۔

مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح بحوالہ کریں۔

1 ہر ایک ذرہ فضا کا داستاں اس کی سناتا ہے
ہر ایک جھونکا ہوا کا آ کے دیتا ہے پیام اس کا

حوالہ:

یہ شعر ہماری اردو کی کتاب کی حمد سے لیا گیا ہے اور اس کے لکھنے والے شاعر مولانا ظفر علی خان ہیں۔

تشریح:

اس شعر میں شاعر اللہ تعالیٰ کی قدرت کی تعریف بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ کائنات کے ہر ذرہ میں اس کے جلوے نظر آتے ہیں اور ہوا کا ہر ایک جھونکا اس کی رحمت کی نشانی ہے مزید شاعر یہ بتانے کی کوشش کر رہے ہیں کہ کائنات کی ہر چیز میں اللہ کے وجود ہونے کا ثبوت ملتا ہے اور ہوا کے جھونکوں میں اس کی رحمت ظاہر ہوتی ہے۔

2. میں اس کو کعبہ و بت خانہ میں کیا ڈھونڈنے نکلوں
میرے ٹوٹے ہوئے دل ہی کے اندر ہے مقام اس کا

تشریح:

اس شعر میں شاعر نے اللہ تعالیٰ کے وجود ہونے کی دلیل دی ہے کہ وہ ہر جگہ موجود ہے۔ اگر کعبہ میں دیکھیں تو اس کا نور نظر آتا ہے، مزید شاعر اللہ تعالیٰ کے جلوے کی وضاحت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ اللہ تو لوگوں کے دلوں میں موجود ہے اور میرے ٹوٹے ہوئے دل میں بھی اس کا مقام ہے۔

3. بجھاتے ہی رہے پھونکوں سے کافر اس کو رہ رہ کر
مگر نور اپنی ساعت پر رہا ہو کر تمام اس کا

تشریح:

اس شعر میں شاعر نے اسلام کے ابتدائی دور کا ذکر بڑے دلکش انداز میں کیا ہے۔ شاعر کہتے ہیں کہ جب عرب میں اسلام کا ظہور ہوا تو کفار غرور، تکبر حسد اور نفرت کی آگ میں جلنے لگے اور اسلام کو مٹانے کی ہر طرح کوشش کی کہ اس دین کو ہمیشہ کے لیے ختم کر دیں لیکن یہ اللہ تعالیٰ کا سچا دین تھا اور خاص پیغمبر رحمت العالمین، خاتم المرسلین۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس دین کو لے کر آئے تھے، آپؐ کے جذبے، لگن اور صحابہؓ کی کوششوں سے یہ دین پوری دین میں پھیل گیا۔

درج ذیل فقرات کو درست کر کے لکھیں۔

غلط فقرات	صحیح فقرات
1. یہ کتاب رکھی پر میز ہے۔	1. یہ کتاب میز پر رکھی ہے۔
2. میرے کو بھی کھیلنا ہے۔	2. مجھے بھی کھیلنا ہے۔
3. کل میرا ابولا ہو رجائے گا۔	3. کل میرے ابولا ہو رجائیں گے۔

دیے گئے جملوں میں سے اسم صفت اور موصوف الگ الگ کالم میں لکھیں۔

جملے	اسم صفت	اسم موصوف
1. میدان میں ہری ہری گھاس ہے۔	ہری ہری	گھاس
2. قلعہ اونچا ہے۔	اونچا	قلعہ

3. درخت سایہ دار ہے۔	سایہ دار	درخت
4. پھول سرخ ہے۔	سرخ	پھول
5. لباس خوبصورت ہے۔	خوبصورت	لباس

مندرجہ ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
موٹا	دبلا	خوشی	غمی،غم
قید	آزاد	جاری رکھنا	رکنا
مالک	نوکر	خاموشی	شور
تازہ	باسا	برا	اچھا

اس کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیں۔

خلاصہ

اس حمد میں مولانا ظفر علی خان نے اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا ذکر کیا ہے اور لوگوں کو بتانے کی کوشش کی ہے اللہ تعالیٰ ہے انسان کو کن کن نعمتوں سے نوازا ہے۔ شاعر کہتے ہیں کہ یہ اللہ تعالیٰ کی قدرت ہے جس نے باغ اگائے اور خوشنما، ذائقہ دار پھل پیدا کیے، اللہ کے سوا کسی میں طاقت نہیں کہ وہ یہ سب کر کے دکھائے مزید شاعر کہتے ہیں کہ کائنات کے ہر ذرہ میں اللہ کے جلوے نظر آتے ہیں۔ ہوا کے جھونکے سے اس کی رحمت ظاہر ہوتی ہے۔ نظامِ شمسی میں سورج، چاند، ستارے اور سیارے سب اسی کے حکم سے چل رہے ہیں۔ شاعر کہتے ہیں کہ ہم اس کا نور کعبہ میں دیکھ سکتے اور اللہ ہمارے دلوں میں موجود ہے۔ شاعر کہتے کہ انسان خطا کار اور اللہ معاف کرنے والا ہے۔ ''غفور و رحیم'' ہے۔ مزید شاعر اسلام کی تاریخ پر بھی نظر ثانی کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ کفار نے اسلام کو مٹانے

کے لیے ہر طرح کوشش کی۔لیکن اللہ کی قدرت اور رحمت سے یہ دین پوری دنیا میں روشن ہوا۔مزید شاعر انسان کو اللہ سے ڈرتے رہنے کی ہدایت کر رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ انسان کے ایک خاص وقت تک مہلت دیتا ہے اور اس کی رسی ڈھیلی چھوڑ دیتا ہے۔لیکن جب سخت غصے اور جلال میں آتا ہے تو اپنا عذاب بھیجتا ہے۔اس لیے ہمیشہ اس کے بتائے ہوئے راستے پر چلو اور اس سے ڈرو۔

دیے گئے الفاظ کے معنی اپنے استاد صاحب سے پوچھ کر لکھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لطیف	نازک	خورشید	سورج
فضا	رونق	خطا کوشی	خطا کرنا
خطا پوشی	خطا معاف کرنا	ساعت	مبارک وقت

سبق نمبر 2

خلق نبوی ﷺ

مشق

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1 حضرت عائشہؓ نے حضور اکرم ﷺ کے اخلاق کے بارے میں کیا فرمایا تھا؟

حضرت عائشہؓ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اخلاق کے بارے میں فرمایا کہ جو کچھ قرآن میں ہے وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اخلاق تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ساری زندگی قرآن پاک کی عملی تفسیر تھی۔

2 قرآن پاک نے رسول کریم ﷺ کے متعلق کیا شہادت دی ہے؟

قرآن پاک نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق یہ شہادت دی ہے کہ "بے شک اے محمدؐ! آپ حسن اخلاق کے بہت بڑے مرتبے پر ہیں۔

3 رسول کریم ﷺ کی سخاوت اور فیاضی کا کوئی واقعہ بیان کریں۔

آپؐ نہایت خاکسار، ملنسار مہربان اور رحم دل تھے۔ سب سے محبت کرتے، نہایت سخی اور فیاض تھے۔ ایک مرتبہ ایک صحابی کی شادی ہوئی۔ ان کے پاس ولیمے کا کچھ سامان نہ تھا۔ حضورؐ نے ان سے فرمایا کہ عائشہؓ کے پاس جاؤ اور آٹے کی ٹوکری مانگ لاؤ جبکہ اس آٹے کے سوا شام کے لیے گھر میں کچھ بھی نہ تھا۔

4 ہبار بن الاسود کون تھا اور رسول اکرم ﷺ نے اس کے ساتھ کیا سلوک کیا؟
ہبار بن الاسود جو ایک طرح سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی حضرت زینبؓ کا قاتل تھا۔ فتح مکہ کے موقع پر اس نے چاہا کہ ایران بھاگ جائے، لیکن وہ سیدھا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور کہا: یارسول اللہ! میں بھاگ کر ایران جانا چاہتا تھا لیکن آپ کا رحم وکرم یاد آیا۔ اب میں حاضر ہوں اور میرے جن جرموں کی خبر آپؐ کو ملی ہے وہ درست ہے۔ حضورؐ نے اس کو معاف فرما دیا۔

5 رسول کریم ﷺ نے عورتوں کے مرتبے کو بلند کرنے کے لیے کیا ارشاد فرمایا؟
رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عورتوں کے مرتبے کو بلند کرنے کے لیے ارشاد فرمایا کہ یہ طبقہ حقیر نہیں ہے بلکہ عزت اور ہمدردی کے لائق ہے۔

مندرجہ ذیل الفاظ ومحاورات کے معنی لکھیں اور جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
ملنسار	خوش اخلاق	احمد کے ابو بہت ملنسار ہیں۔
معجزہ	جو کام انسانی طاقت سے باہر ہو	قرآن پاک پوری انسانیت کے لیے ایک معجزہ ہے۔
خبرگیری	معلومات رکھنا	ہمیں اپنے ہمسائیوں کے دکھ سکھ کی خبرگیری کرنی چاہیے۔
تاکید	ہدایت	احمد کے استاد نے احمد کو سچ بولنے کی تاکید کی۔
ضرورت مند	مفلس، غریب	ہمیں ضرورت مندوں کی مدد کرنی چاہیے۔

اس سبق کو ذہن میں رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل خالی جگہوں کو پر کریں۔

1 حضور ﷺ نہایت خاکسار، ملنسار اور ......مہربان...... تھے۔

2 حضور ﷺ خود بھوکے رہتے اور دوسروں کو ......کھانا کھلاتے......۔

3 حضور ﷺ اکثر گھر میں ......آرام...... نہ فرماتے۔

4 حضور ﷺ ساری دنیا کے لیے ......رحمت...... بن کر آئے تھے۔

5 ایک دن حضور ﷺ بھوک میں ......ٹھیک دوپہر...... کو گھر سے نکلے۔ راستے میں حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ ملے۔

دیے گئے الفاظ کے معنی اپنے استاد صاحب سے پوچھ کر لکھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
معلوم	جاننا	مسکین	نامراد، غریب
غلہ	اناج	پڑوسی	گھر کے اردگرد رہنے والے لوگ
برتاؤ	سلوک	تن پروری	تن ڈھانپنا

درست جواب منتخب کریں۔

1. آپ ﷺ چھوٹے بڑے سب سے کرتے تھے:

(الف) نفرت (ب) محبت ✓ (ج) عزت

2. رات بسر کی:

(الف) گھر میں (ب) مسافرخانہ میں (ج) مسجد میں ✓

3. آپ ﷺ کے یہاں مسلمان، مشرک اور کافر سب ہی ہوتے:

(الف) شاگرد (ب) مزدور (ج) مہمان ✓

4. آپ ﷺ ساری دنیا کے لیے بن کر آئے تھے:

(الف) رحمت ✓ (ب) کرامت (ج) شفقت

5. آپ ﷺ کی تین سیر جو کے عیوض ایک یہودی کے پاس گروی تھی:

(الف) تلوار (ب) ڈھال (ج) زرہ ✓

درست فقرے کے سامنے (✗) اور غلط فقرے کے سامنے (✓) کا نشان لگائیں۔

1. ایک دن آپ ﷺ بھوک میں ٹھیک شام چھ بجے پہنچ گئے۔ ✗
2. آپ ﷺ کے مزاج مبارک میں بہت سادگی تھی۔ ✓
3. آپ ﷺ ہمسایوں کی خبرگیری کرتے تھے۔ ✓

4 آپ ﷺ اپنے ذاتی دشمنوں سے بدلہ لیتے تھے۔ ✗

5 آپ ﷺ ہر لحظ اور ہر لمحہ اللہ کی یاد میں لگے رہتے تھے۔ ✓

مندرجہ ذیل میں سے اسم، فعل اور حرف الگ الگ تحریر کریں۔

جملے	اسم	فعل	حرف
نور جہاں نے لکھا تھا۔	نور جہاں	لکھا	نے
وہ گھر سے آیا ہے۔	گھر	آیا	سے
چڑیا درخت پر بیٹھی ہے۔	چڑیا	بیٹھی	پر
مہک اسکول سے آئی ہے۔	مہک	آئی	سے
آپ کہاں تک جائیں گے۔	آپ	جائیں	تک
احمد بہت دور سے آیا ہے۔	احمد	آیا	سے

نیچے دیے ہوئے الفاظ کی مدد سے سات جملے لکھیں۔

وہ، آپ، ہم، اسکول، کھانا، کتاب، جاتا، پڑھتا، جائیں، پڑھتے، کھاتے، آئے، تھا، ہے، تھے، ہیں، گے

(1) وہ اسکول جاتا ہے۔

(2) وہ کتاب پڑھتا ہے۔

(3) وہ اسکول جاتا تھا۔

(4) وہ کتاب پڑھتا تھا۔

(5) ہم اسکول جائیں گے۔

(6) آپ اسکول جائیں گے۔

(7) ہم کھانا کھاتے ہیں۔

سبق نمبر 3

حضرت اسماء بنت ابوبکر صدیقؓ

مشق

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1 حضرت اسماء کب اور کہاں پیدا ہوئیں؟

ج حضرت اسماءؓ ہجرت نبوی سے ستائیس سال پہلے مکہ معظّمہ میں پیدا ہوئیں۔

2 رسول اللہ ﷺ نے آپؓ کو ذات النطاقین کا لقب کیوں دیا؟

ج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپؓ کو ذات النطاقین کا لقب اس لیے دیا کہ آپؓ (حضرت ابوبکر صدیقؓ) نے اپنی بیٹی کا پٹکا پھاڑ کہ ناشتہ دان کا منہ بند کیا۔

3 حضور ﷺ نے حضرت اسماءؓ کو کیا نصیحت فرمائی؟

ج حضرت محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے حضرت اسماءؓ کو یہ نصیحت کی کہ، اسماء ناپ تول کر مت خرچ کیا کرو ورنہ خدا بھی ناپ کر روزی دے گا۔

4 حضرت اسماء نے اپنے دادا کا دل رکھنے کے لیے کیا کیا؟

ج حضرت اسماءؓ نے اپنے دادا کا دل رکھنے کے لیے ایک کپڑے میں کچھ پتھر ڈالے اور اس گھڑے میں رکھ دیے جہاں حضرت ابوبکرؓ کا روپیہ رکھا ہوا تھا، پھر ابوقحافہ (اپنے دادا) کا ہاتھ پکڑ کر وہاں لے گئیں اور کہا دادا جان ہاتھ لگا کہ دیکھ لیں یہ کیا رکھا ہے۔

5 حضرت اسماء نے اپنے بیٹے کو کیا مشورہ دیا؟

ج حضرت اسماءؓ نے اپنے بیٹے کو نصیحت کی، ''بیٹا اگر تجھے یقین ہے کہ تو حق پر ہے تو میں خوش ہوں گی کہ تو حق پر ٹھہرتا ہوا شہید ہو جائے لیکن اگر دنیاوی شان وشوکت کے لیے لڑ رہا ہے تو تجھ سے برا کوئی نہیں۔

6 حضرت اسماء کا انتقال کب ہوا؟

ج حضرت اسماء کا انتقال جمادی الاول ۷۳ھ میں ہوا۔

مندرجہ ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
اول	آخر	پاک	ناپاک
انکار	اظہار	نیک	بد
خاص	عام	اسلام	کفر
غم	خوشی	بند	کھلا ہوا

اس سبق کو ذہن میں رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل خالی جگہوں کو پر کریں۔

1. حضرت ابوبکر صدیقؓ کا شمار ....جلیل القدر.... صحابہ کرام میں ہوتا ہے۔
2. عربی زبان میں پٹکے کو ....نطاق.... کہتے ہیں۔
3. حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے والد جن کا نام ....ابوقحافہ.... تھا ....نابینا.... تھے۔
4. حضرت اسماءؓ نے ....ضعیف العمر.... اور نابینا دادا کا ....دل.... توڑنا مناسب نہ سمجھا۔
5. حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا نہایت نیک اور ....استباز.... خاتون تھیں۔
6. حضرت اسماءؓ ....مفلسی.... اور ....تنگدستی.... کے باعث گھر کا خرچ بڑی سوچ سمجھ سے کرتی تھیں۔
7. حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ ہی کے ....صاحبزادے.... تھے۔

حضرت اسماءؓ کا انتقال جمادی الاول میں ہوا جو اسلامی سال کا پانچواں مہینہ ہے۔ کیا آپ مندرجہ ذیل اسلامی مہینوں کو ترتیب دے سکتے ہیں؟

محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی
جمادی الاول	جمادی الثانی	رجب	شعبان
رمضان	شوال	ذی القعد	ذی الحج

مندرجہ ذیل الفاظ و محاورات کے معنی لکھیں اور جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
لقب	وہ نام جو کسی خاص وجہ سے دیا جائے	ماسٹر صاحب نے علی کو خان بہادر کا لقب دیا۔
زیرِ سایہ	سائے میں	علی شام کے وقت درخت کے زیرِ سایہ بیٹھ گیا۔
ضعیف العمر	انتہائی بڑھاپا	احمد کے دادا بہت ضعیف العمر تھے۔
تنگ دست	غریب، مفلسی	عید کے موقع پر سرفراز بہت تنگ دست تھا۔
نگہداشت	حفاظت	سپاہیوں نے بہادری سے اپنے ملک کی سرحد کی نگہداشت کی۔
ریل پیل	کثرت	احمد کے ابو پاس پیسوں کی ریل پیل ہے۔

خاندان میں رہنے والے ہر شخص سے ہمارا کوئی نہ کوئی رشتہ ضرور ہوتا ہے۔ کیا آپ مندرجہ ذیل رشتوں کو پہچان سکتے ہیں؟

ماموں	امی کے بھائی	تائی	تایا کی بیوی	پھوپھو	ابو کی بہن
نانی	امی کی امی	خالہ	امی کی بہن	بھابھی	بھائی کی بیوی
بھانجا	بہن کا بیٹا	بھتیجا	بھائی کا بیٹا	چچا	ابو کے بھائی
ممانی	ماموں کی بیوی				

مندرجہ ذیل جملوں میں سے مذکر اسموں کو مؤنث اور مؤنث اسموں کو مذکر میں تبدیل کرنے کے بعد ضروری تبدیلیاں کر کے جملے دوبارہ تحریر کریں۔

1. میرے چچا امریکہ جا رہے ہیں۔
   میری چاچی امریکہ جا رہی ہیں۔
2. دادا جان اخبار پڑھ رہے ہیں۔
   دادی جان اخبار پڑھ رہی ہیں۔
3. میرا بھتیجا بڑا شرارتی ہے۔
   میری بھتیجی بڑی شرارتی ہے
4. میں آج اپنی پھوپھو کے گھر جاؤں گا۔
   میں آج اپنے پھوپھا کے گھر جاؤں گا۔
5. خالہ جان لاہور آ رہی ہیں۔
   خالو جان لاہور آ رہے ہیں۔
6. نانی اماں ہمیں کہانیاں سناتی ہیں۔
   نانا ابو ہمیں کہانیاں سناتے ہیں۔
7. میری تائی ڈاکٹر ہیں۔
   میرے تایا ڈاکٹر ہیں۔
8. آپ کی بھانجی ایک ذہین لڑکی ہے۔
   آپ کا بھانجا ایک ذہین لڑکا ہے۔

سبق نمبر 4

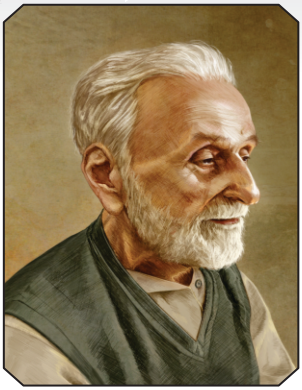

گزرا ہوا زمانہ

مشق

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1 بوڑھا اپنے ماضی پر کیوں افسوس کر رہا تھا؟

ج بوڑھا اپنے ماضی پر اس لیے افسوس کر رہا تھا کہ اس نے اپنے قیمتی وقت کی قدر نہ کی تھی اور اپنا تمام وقت فضول اور بے کار گزار دیا تھا۔ اپنے زندگی میں اس نے کوئی بھی کام خدمت خلق، اجتماعی اور قومی بھلائی کے لیے نہیں کیا۔ نہ اس اپنے والدین کی نصیحتوں پر عمل کیا، نہ دوستوں اور بہن بھائیوں کی بات مانی۔ جو تھوڑے بہت کام اس نے نیکی کے کیے تو وہ بھی ذاتی مفاد کے لیے تھے۔

2 آنکھ کھلنے پر لڑکے نے کیا فیصلہ کیا؟

ج آنکھ کھلنی پر لڑکے نے یہ فیصلہ کیا کہ وہ ہرگز ایسے کام نہیں کرے گا جو اس بوڑھے نے کیے۔ بلکہ وہ ایسے کام کرے گا جس پر اس کو فخر ہو۔

3 مصنف نے اس مضمون میں اپنی قوم کے نوجوانوں کو کیا نصیحت کی ہے؟

ج یہ مضمون انہوں نے قوم کے نوجوانوں کو وقت کی اہمیت کا احساس دلانے کے لیے لکھا تھا کہ مسلمان نوجوان وقت کی قدر کریں، خدمت خلق اور قومی بھلائی کے کام کریں، والدین کی نصیحتوں پر عمل کریں، ذاتی صلاحیتوں کو نیکی کے کاموں میں صرف کریں تا کہ آخر وقت میں اس بوڑھے کی طرح نہ پچھتانا پڑے۔

مندرجہ ذیل الفاظ و محاورات کے معنی لکھیں اور جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
حق پرستی	سچائی	اہل ایمان کا شیوہ ہے کہ وہ جان کا نذرانہ پیش کر کے حق پرستی کی شمع کو روشن رکھتے ہیں۔

ہولناک	خوفناک	رات کو جنگل میں ہولناک منظر تھا۔
چھاتی سے لگانا	سینے سے لگانا	میٹرک میں پہلی پوزیشن لینے پر ابا جان نے احمد کو چھاتی سے لگالیا۔
دم گھٹنا	دل گھبرانا	بس میں رش اور گرمی کی وجہ سے احمد کی امی کا دم گھٹنے لگا۔
مسخر کرنا	قابو کرنا	انسان نے سائنس کی ایجادات سے دنیا کو مسخر کرلیا ہے۔

مندرجہ ذیل جملوں کی وضاحت کریں۔

1. اپنا سرخ سفید چہرہ، سڈول ڈیل، بھرا بھرا بدن، رسیلی آنکھیں، موتی کی لڑی سے دانت، امنگیں بھرا ہوا دل، جذبات انسانی کے جوشوں کی خوشی اسے یاد آتی تھی۔

وضاحت:

اس عبارت میں مصنف بوڑھے کی پریشانی اور افسردہ کیفیت کو بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ اب بوڑھا اپنی جوانی کو یاد کررہا ہے کہ وہ بے حد حسین اور خوبصورت تھا۔ اس کا جسم صحت مند تھا، نشیلی آنکھیں، موتی کی لڑی کی طرح دانت، جذبات سے بھرا ہوا دل تھا۔ وہ ہر وقت خوش رہتا تھا وہ اپنی جوانی کو یاد کررہا ہے جو اس نے لاپرواہی میں گذاردی۔ اب وہ پشیمان ہے۔

2. اس کی آنکھوں میں اندھیرے چھائے ہوئے زمانے میں باپ جو نصیحت کرتا تھا اور نیکی اور خدا پرستی کی بات بتاتا تھا اور یہ کہتا تھا کہ آ! بھی بہت وقت ہے۔

وضاحت:

اس عبارت میں مصنف بوڑھے کی کیفیت کی مزید وضاحت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ بوڑھا اپنے گزرے ہوئے زمانے کو یاد کرکے بہت افسردہ اور غمگین ہے۔ اپنے والدین یاد آتے ہیں جو اسے نیکی کی طرف مائل کرتے تھے۔ اسے حقوق اللہ کی باتیں بتاتے تھے اور ان پر عمل کرنے کی تاکید کرتے تھے۔ پھر اسے اپنی باتیں یاد آتی ہیں کہ وہ کسی طرح ان کی باتوں کو نظر انداز کرتا تھا اور کہتا تھا کہ ابھی بہت وقت ہے۔ کاش میں اس وقت سے فائدہ اٹھالیتا۔

3. میری گزری ہوئی زندگی بھی ایسی ہی ڈراؤنی ہے جیسی یہ رات۔

وضاحت:

اس عبارت میں مصنف نے اس بات کی وضاحت کی ہے کہ بوڑھا اپنے ماضی کو یاد کر کے بے حد اداس ہے۔ اندھیری ڈراؤنی رات میں وہ اکیلا ہے اور اپنے ماضی پر افسوس کرتے ہوئے کہہ رہا ہی کہ میں نے اپنے گذرے ہوئے وقت کو بے کار اور فضول کاموں میں ضائع کر دیا اس لیے میری ماضی کی زندگی بالکل اس اندھیری رات کی طرح ڈراؤنی ہے۔

4 پس میرے نوجوان ہم وطنو! اور میری قوم کے بچو اپنی قوم کی بھلائی کے لیے کوشش کرو تا کہ آخری وقت میں اس بڈھے کی طرح نہ پچھتاؤ۔

وضاحت

اس عبارت میں مصنف نے اپنے وطن کے نوجوانوں سے مخاطب ہیں اور انہیں وقت کی اہمیت اور قدر و قیمت کا احساس دلاتے ہیں اور انہیں اس بات پر مائل کرتے ہیں کہ وہ اپنی زندگی میں وقت کی قدر کریں۔ وہ تلقین کرتے ہیں کہ اے نوجوانوں! تمہیں اپنی قوم کی بھلائی کے لیے کام کرنے چاہئیں تا کہ قوم اور معاشرہ ترقی کرے اور تمہیں اس بوڑھے کی طرح پچھتاوا نہ ہو۔

مندرجہ ذیل خالی جگہوں کو مناسب الفاظ کی مدد سے پر کریں۔

1 گزرا ہوا زمانہ میں سرسید نے ....قومی بھلائی کو انسان کی روح کہا ہے۔
(حصول دولت، ذاتی شہرت، قومی بھلائی)

2 بوڑھا اپنے ماضی پر اس لیے افسوس کر رہا تھا کہ اس نے ....قومی بھلائی کے لیے کوئی کام نہیں کیا۔
(حصول دولت، ذاتی مفاد، قومی بھلائی)

3 برس کی ....آخری رات کو ایک بوڑھا اپنے اندھیرے گھر میں اکیلا بیٹھا تھا۔
(آدھی، ڈراؤنی، آخری)

4 سبق گزرا ہوا زمانہ میں سرسید نے اپنی قوم کے ....نوجوانوں کو مخاطب کیا ہے۔
(نوجوانوں، سیاست دانوں، بزرگوں)

5 او! یہ ہی میری زندگی کا ....پہلا دن ہے۔ میں کبھی اس بڈھے کی طرح نہیں پچھتاؤں گا۔
(مسرت بھرا، یادگار، پہلا)

دیے گئے الفاظ کے معنی اپنے استاد صاحب سے پوچھ کر لکھیں۔

الفاظ	معانی
غمگین	اداس
پچھلا	پہلا/پرانہ
فکر	غور کرنا
منتظر	انتظار کرنا
چیز	شے

الفاظ	معانی
محبت	الفت
رنجیدہ	اداس
پشیمان	پریشان
ہولناک	خوفناک

دیے گئے جملوں میں سے اسم صفت اور موصوف الگ الگ کالم میں لکھیں۔

جملے	اسم صفت	اسم موصوف
ابراہیم بہادر لڑکا ہے۔	بہادر	لڑکا
اس کے پاس سفید گھوڑا ہے۔	سفید	گھوڑا
درخت سایہ دار ہے۔ یہ سرخ گیند ہے۔	سرخ	گیند
پھول سرخ ہے۔ موٹی لڑکی بھاگ رہی ہے۔	سرخ، موٹی	لڑکی
لباس خوبصورت ہے۔ بوڑھا آدمی جا رہا ہے۔	بوڑھا	آدمی
انیس نیک لڑکا ہے۔	نیک	لڑکا

درست فقرے کے سامنے (✓) اور غلط فقرے کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

1. رات بھی اندھیری اور ڈراؤنی ہے۔ (✓)
2. اپنا لڑکپن اسے یاد آتا ہے۔ (✓)
3. پھر وہ اپنی جوانی کا زمانہ یاد کرتا تھا۔ (✓)
4. وہ اپنے اکیلے پن میں بہت خوش ہے۔ (✗)
5. دنیا میں ہر چیز ہمیشہ رہنے والی ہے۔ (✗)

واحد الفاظ کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
آندھی	آندھیاں	انگلی	انگلیاں	بھلائی	بھلائیاں
ہڈی	ہڈیاں	نیکی	نیکیاں	خوشی	خوشیاں

درست جواب منتخب کریں۔

1. بڈھا نہایت ہے:

(الف) خوش (ب) غمگین ✓ (ج) حیران

2. اب کیا ہوتا ہے:

(الف) رونے سے (ب) ہنسنے سے (ج) پچھتانے سے ✓

3. اتنے میں اسے اپنا یاد آیا:

(الف) ادھیڑپنا (ب) بچپنا ✓ (ج) رونا مچہ

4. وہ اس کے حسن و جمال کو دیکھ کر ہو گیا:

(الف) ویران (ب) حیران ✓ (ج) پریشان

مندرجہ ذیل میں سے اسم معرفہ اور اسم نکرہ الگ الگ تحریر کیجیے۔

قائداعظم، گھڑی، دیوار، اسلام آباد، شہر، احمد، مال روڈ، گاؤں، جہاز، قلم، انارکلی، بازار، راوی، کے ٹو۔

اسم معرفہ	اسم نکرہ	اسم معرفہ	اسم نکرہ
قائداعظم	گھڑی	کے ٹو	قلم
اسلام آباد	دیوار	راوی	بازار
احمد	جہاز	انارکلی	شہر
مال روڈ	گاؤں		

سبق نمبر 5

نعت رسول مقبول ﷺ

مشق

دیے گئے سوالوں کا مختصر جواب لکھیں:

1 ساری کونین کس کی بدولت مزے میں ہے؟

ساری کونین حضرت محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی بدولت مزے میں ہے۔

2 شاعر نے نعت میں کن کن چیزوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا ہے کہ آپ ﷺ کی ہر چیز پر حکومت ہے؟

شاعر نے نعت میں مہر و مہ، شجر، حسن و جمال، عرش اور فرش کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہر چیز پر حکومت ہے۔

3 کون سا شخص صحرا کو گلشن میں تبدیل کر سکتا ہے؟

نبی پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم (اللہ کے حکم سے) صحرا کو گلشن میں تبدیل کر سکتے ہیں۔

4 شاعر گنہگار ہونے کے باوجود کس وجہ سے بخشش کا امیدوار ہے؟

شاعر گنہگار ہونے کے باوجود آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کی وجہ سے بخشش کا امید وار ہے۔

5 شاعر نے اپنے آپ کو انمول ورق کیوں کہا ہے؟

شاعر نے اپنے آپ کو انمول ورق اس لیے کہا ہے کہ محشر میں نعت لکھنے کی وجہ سے آپ ؐ کی شفاعت شاعر کو بچائے گی۔

دیے گئے الفاظ کے مترادف الفاظ لکھیں۔

الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف
حسن	خوبصورتی	عہد	زمانہ
شجر	درخت	مدحت	شفاعت
سنگ	ساتھ	حکومت	سلطنت

درست جواب منتخب کریں۔

1. حسن کونین کی تزئین ہے حضورﷺ کی:

(الف) شباہت　(ب) صورت　(ج) سیرت ✓

2. میں ایک انمول ورق ہوں اور مجھ پر مدحت ہے:

(الف) بزرگوں کی　(ب) حضرت محمدﷺ کی ✓　(ج) داناؤں کی

3. ''عقل و خرد'' قواعد کی رو سے ہے:

(الف) مرکب عطفی　(ب) مرکب اضافی　(ج) مرکب تام ✓

4. ساری دنیا مزے میں ہے:

(الف) علم کی بدولت　(ب) عقل کی بدولت

(ج) حضرت محمدﷺ کی بدولت ✓

5. ایسی نظم جس میں حضورﷺ کی تعریف بیان کی جائے اسے کہا جاتا ہے:

(الف) حمد　(ب) نعت ✓　(ج) قصیدہ

دیے گئے الفاظ کے معنی اپنے استاد صاحب سے پوچھ کر لکھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
کونین	دین اور دنیا	تزئین	سجاوٹ
انمول	قیمتی	مدحت	شفاعت، قابل فخر
مہرومہ	مختلف ادوار یا زمانے	نکہت	خوشبو
سیرت	کردار	معراج	کامیابی

دیے گئے الفاظ سے جملے بنائیں۔

الفاظ	معنی	جملے
سیرت	کردار	احمد کی سیرت بہت اچھی ہے۔
کونین	دونوں جہاں	آپؐ کونین کے لیے رحمت بن کر آئے۔
انمول	قیمتی	علی کے ابو نے علی کو انمول تحفہ دیا۔
مدحت	قابل فخر	پاکستان حاصل کرنے کے لیے قائم اعظم کی جدوجہد قابل مدحت ہے۔
نکہت	خوشبو	باغ میں پھولوں زبردست نکہت تھی۔

دیے گئے شعر کا مطلب لکھیں:

عہدِ سائنس میں ہے عقل و خرد کی معراج
پھر بھی ہر ایک نفس کو ہے ضرورت اُن کی

وضاحت:

اس شعر میں شاعر نے اس بات کو بڑے واضح انداز میں بیان کیا ہے کہ آج کل سائنس کا دور ہے۔ آج کے دور میں انسان نے سائنس میں بہت ترقی کی ہے۔ طرح طرح کی ایجادات کیں ہیں۔ لیکن آج کے دور میں پھر بھی آپؐ کی تعلیمات پر عمل کرنے کی ضرورت

ہے کیوں کہ جو جو باتیں آپؐ نے چودہ سو سال پہلے بتائی تھیں وہ آج سائنس کے ذریعے صحیح ثابت ہوتی جارہی ہیں۔ آپؐ کی سنت اور طرزِ زندگی کے تمام طریقے آج کی موجودہ سائنس سے باہمی تعلق رکھتے ہیں جس سے ہمیں دنیاوی فائدے کے ساتھ ساتھ آخرت میں بھی کامیابی حاصل ہوسکتی ہے۔

خالی جگہ پُر کریں۔

1. ہے ہراک سورۂ ....قرآن................. میں صورت اُن کی
2. عرش تا فرش سبھی پر ہے ....حکومت................. اُن کی
3. لفظ اُن کے ہیں ....بیان................. اُن کا عبارت اُن کی
4. جس کی ....سانسوں................. میں بسی ہوتی ہے نکہت اُن کی
5. مجھ کو محشر میں بچائے گی ....شفاعت................. اُن کی

واحد الفاظ کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
عبارت	عبارات	صدا	صدائیں
ضرورت	ضرورتیں، ضروریات	مزا	مزے
لفظ	الفاظ	شفاعت	شفاعتیں

ایسے الفاظ جو آواز کے لحاظ سے ایک جیسے ہوں انھیں ہم قافیہ الفاظ کہا جاتا ہے جیسے نثار، قرار، شمار وغیرہ۔

اس نعت میں آنے والے قوافی کی نشان دہی کریں اور انھیں نیچے لکھیں۔

سیرت، صورت، عرش، فرش

سبق نمبر 6

اخلاقی جرأت

مشق

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1. انگریزی ڈپٹی کلکٹر نے مسلمان کو بلا کر کیا کہا؟

ج: انگریزی ڈپٹی کلکٹر نے مسلمان کو بلا کر کہا دیکھو مولوی تم دفتر کے وقت مسجد چلے جاتے ہو جس سے کام کا حرج ہوتا ہے۔

2. مسلمان نے انگریزی کلکٹر کو کیا جواب دیا؟

ج: مسلمان نے انگریزی کلکٹر کو جواب دیا: صاحب نماز کے لیے مسجد جاتا ہوں لیکن کام کا پورا خیال رکھتا ہوں۔

3. کلکٹر استعفیٰ کی بات سن کر کیوں پریشان ہوا؟

ج: کلکٹر استعفیٰ کی بات سن کر اس لیے پریشان ہو گیا تھا کہ استعفی کی وجہ لوگوں کو معلوم ہوگئی تو حکومت کے خلاف نفرت پھیلے گی۔

4. ریاست حیدرآباد دکن کے وزیراعظم نے وقار الملک سے کیا مطالبہ کیا؟

ج: ریاست حیدرآباد دکن کے وزیراعظم نے وقار الملک سے یہ مطالبہ کیا کہ یہ ہی باتیں آپ اپنی رائے کے طور پر بھی لکھیں۔

5 وقارالملک نے وزیراعظم کو کیا جواب دیا؟

ج وقارالملک نے وزیراعظم کو یہ جواب دیا کہ میں کام ہرگز نہیں کرسکتا کیوں کہ میری رائے آپ کی رائے سے مختلف ہے۔

6 وطن واپسی پر وقارالملک نے مسلمانوں کے لیے کیا خدمات سرانجام دیں؟

ج وقارالملک سرسید خان کی علمی تحریک میں شامل ہوگئے۔ آپ نے مسلم لیگ میں بھرپور حصہ لیا۔

مندرجہ ذیل الفاظ ومحاورات کے معنی لکھیں اور جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
مذہبی تعصب	مذہبی نفرت	انگریزوں کو مسلمانوں سے مذہبی تعصب تھا۔
اخلاقی جرأت	اخلاقی ہمت	وقارالملک اخلاقی جرات والے شخص تھے۔
خوددار	خود پر بھروسہ کرنے والا	میرا بھائی بہت خوددار ہے۔
غیرتمند	عزت دار	میرا دوست بہت غیر تمند ہے۔
استعفیٰ	نوکری چھوڑ کی درخواست	علی نے اپنی نوکری سے استعفیٰ دے دیا۔
قابلیت	صلاحیت	ہرانسان اپنی قابلیت سے پہچانا جاتا ہے۔

مندرجہ ذیل خالی جگہوں میں متضاد الفاظ لکھیے۔

1 جہاں دھوپ وہاں.........چھاؤں.........۔

2 آدمی ہمت کرے تو مشکل کام بھی.........آسان.........ہوجاتا ہے۔

3 اس کا خرچ اس کی.........آمدنی.........سے زیادہ ہے۔

4 ہر شخص فائدہ کمانا چاہتا ہے اور.........نقصان.........سے بچنا چاہتا ہے۔

5 اجالا ہوتے ہی.........اندھیرا.........دور جاتا ہے۔

6 آزادی.........قید.........سے بہتر ہے۔

درست جواب منتخب کریں۔

1. نماز کا وقت ہوتا تو وہ اُٹھ کر چلا جاتا:

(الف) گھر (ب) دفتر (ج) مسجد ✓

2. دفتر کا پورا __________ دفتر میں بیٹھو گے۔

(الف) دن (ب) گھنٹہ (ج) وقت ✓

3. آئندہ تم __________ نہیں جاؤ گے۔

(الف) مسجد ✓ (ب) گھر (ج) باہر

4. اس زمانے میں __________ کو بہت بڑی چیز سمجھا جاتا تھا:

(الف) ذاتی کاروبار (ب) خانگی نوکری (ج) سرکاری نوکری ✓

5. یہ __________ بہت بڑا تھا اور تنخواہ بھی کئی گنا زیادہ تھی۔

(الف) کام (ب) عہدہ ✓ (ج) دفتر

درج ذیل جملوں میں سے فعل، فاعل، مفعول الگ کریں۔

فعل	فاعل	مفعول
استاد نے سبق پڑھایا۔	استاد	سبق
چپڑاسی گھنٹی بجاتا ہے۔	چپڑاسی	گھنٹی
ہم چڑیا گھر کی سیر کو گئے۔	ہم	چڑیا گھر
میں کہانی پڑھ رہا ہوں۔	میں	کہانی
اس نے کاغذ پھاڑ دیا۔	اس نے	کاغذ

جمع پر (✓) کا نشان لگائیں اور واحد پر دائرہ بنائیے۔

قوم	قیام، اقوام ✓
شخص	شخوص، اشخاص ✓
آیت	✓ آیات، آیتوں
آداب	ادبیات، ادب ✓
ایام	✓ یوم، یوام

دیے گئے الفاظ کے معنی اپنے استاد صاحب سے پوچھ کر لکھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
متعصب	تعصب والا	نوکری	ملازمت
مشغول	مصروف	تنخواہ	معاوضہ
راضی	آمادہ	قابلیت	لیاقت، ذہانت

دیے گئے جملوں میں سے صفت اور موصوف الگ الگ کالم میں لکھیں۔

جملے	صفت	موصوف
میدان میں ہری ہری گھاس ہے۔	ہری ہری	گھاس
قلعہ اونچا ہے۔	اونچا	قلعہ
درخت سایہ دار ہے۔	سایہ دار	درخت
پھول سرخ ہیں۔	سرخ	پھول
لباس خوبصورت ہے۔	خوبصورت	لباس

سبق نمبر 7

قائداعظم اور ملی وحدت

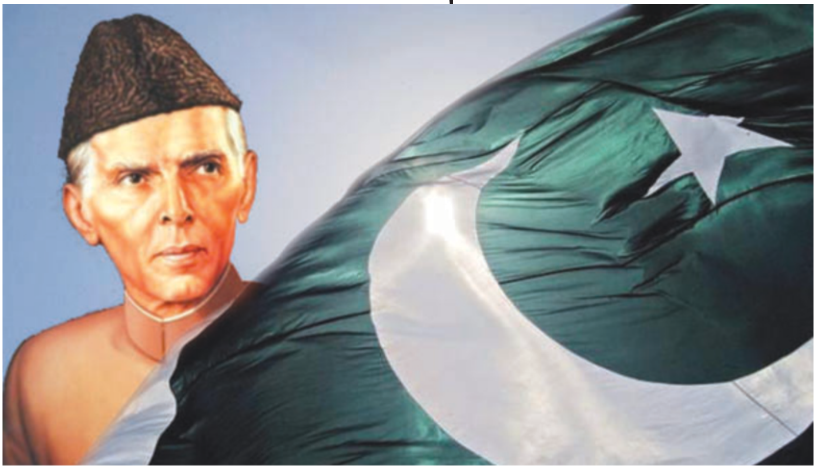

مشق

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1. قائداعظم کون تھے؟ اور انہوں نے قوم کے لیے کیا کام کیا؟

ج قائداعظم برصغیر کے مسلمانوں کے عظیم قائداور رہنما تھے۔ انہوں نے قوم کے لیے علیحدہ وطن حاصل کرنے کے لیے جدوجہد کی اور قوم میں سیاسی شعور پیدا کیا۔

2. کانگریس کا کب قیام عمل میں آیا؟

ج کانگریس کا قیام 1885ء میں عمل میں آیا۔

3. قائداعظم کو یہ احساس کیسے ہوا کہ اب علیحدہ وطن حاصل کرنا ضروری ہے؟

ج ہندو اپنا راج قائم کر کے مسلمانوں کو اپنا محکوم بنائے رکھنے کی کوشش کر رہے تھے۔ اس سے قائداعظم کو احساس ہو گیا کہ اب مسلمانوں کے لیے علیحدہ وطن حاصل کرنا ضروری ہے۔

4 قائداعظم نے مسلمانوں سے کیا عہد لیا؟

ج قائداعظم نے مسلمانوں سے عہد لیا کہ ہم پاکستان کو اسلام کا مضبوط قلعہ بنائیں گے۔

5 قائداعظم کے مطابق بہتر ذریعۂ نجات کیا تھا؟

ج قائداعظم کے مطابق بہتر ذریعہ نجات یہ ہے کہ مسلمان حق اور صداقت کی خاطر شہید ہو جائے۔

مندرجہ ذیل الفاظ و محاورات کے معنی لکھیں اور جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
مفادات	فائدے	ہندوؤں نے شروع سے ہی اپنے مفادات حاصل کیے۔
پشت پناہی	پناہ لینا	چور کار کی پشت پناہی کی وجہ سے پولیس سے بچ گئے۔
مجروح	زخمی	شیر نے ہاتھی کو بری طرح مجروح کر دیا۔
صداقت	سچائی	ہمیں صداقت کی خاطر اپنی جان قربان کرنا چاہیے۔
منافرت	نفرت	ہمیں آپس میں نفرت نہیں کرنی چاہیے۔
تسلط	ظلم	انگریزوں نے جنگ آزادی کے بعد مسلمانوں پر بہت ظلم کیے۔

اس سبق کو ذہن میں رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل خالی جگہوں کو پُر کریں۔

1 قائداعظم.. برصغیر کے مسلمانوں کے ایک عظیم ....قائد........ اور پاکستان کے بانی تھے۔

2 1885....... میں ....کانگریس........ کا قیام عمل میں آیا۔

3 ....1893........ میں ہندوؤں نے ملک میں ....مسلم کشی........ کا بھیانک ڈراما شروع کر دیا۔

4 باہمی تعصب اور منافرت کو ہوا دینے کے لیے ....ہندوؤں........ نے زبان کو بھی ....مسئلہ........ بنا لیا۔

5 ہم ....بین الاقوامی........ مسائل میں اپنی نمائندگی کے لیے حکومت ہند یا ....برطانوی........ حکومت پر بھروسہ نہیں کر سکتے۔

6 ....قرآن پاک........ زندگی کے ہر معاملے میں ہماری ....رہنمائی........ کرتا ہے۔

دیے گئے الفاظ کے معنی اپنے استاد صاحب سے پوچھ کر لکھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بانی	قائد رہنما	نصیحت	ہدایت
معاشرہ	مل جل کر رہنا	دریغ	افسوس
مطالبہ	دعویٰ	پشت	پیچھے
تعصب	نفرت	تسلط	ظلم
بھروسہ	یقین		

درست فقرے کے سامنے (✓) اور غلط فقرے کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

1. ہندوستان میں ہندو، مسلمانوں سے اچھا سلوک کرتے تھے۔ ✗
2. پاکستان بننے سے پہلے ہندوستان پر انگریزوں کی حکومت تھی۔ ✓
3. ہندو ہرگز نہیں چاہتے تھے کہ پاکستان بنے۔ ✓
4. پاکستان بننے کے بعد قائداعظم صرف آرام کرتے رہے۔ ✗
5. پاکستان بنانے میں انگریزوں نے ہمارا ساتھ دیا۔ ✗

واحد الفاظ کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
عمل	اعمال	دروازہ	دروازے
جماعت	جماعتیں	عقیدہ	عقائد
مسئلہ	مسئلے، مسائل	نظریہ	نظریے

درست جواب منتخب کریں۔

1. پاکستان کے بانی تھے:

(الف) قائداعظم محمد علی جناح ✓ (ب) علامہ اقبال (ج) مولانا محمد علی جوہر

2. کانگریس کا قیام عمل میں آیا:

(الف) 1885ء میں ✓ (ب) 1886ء میں (ج) 1887ء میں

3. قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ مسلم لیگ کے باقاعدہ ممبر بنے:

(الف) 1911ء میں (ب) 1912ء میں (ج) 1913ء میں ✓

4. انگریزوں نے ملازمتوں کے دروازے بند کر دیے:

(الف) سکھوں کے لیے (ب) مسلمانوں کے لیے ✓ (ج) ہندوؤں کے لیے

5. اسلام کا مضبوط اور محفوظ قلعہ بنائیں گے:

(الف) ہندوستان کو (ب) جاپان کو (ج) پاکستان کو ✓

مندرجہ ذیل مؤنث جملوں کو مذکر میں تبدیل کیجیے۔ دونوں جملوں میں فاعل اور فعل کے نیچے لائن بھی لگائیے۔

مؤنث جملے	مذکر جملے
نانی جان کہانی سنا رہی ہیں۔	نانا جان کہانی سنا رہے ہیں۔
آج چچا جان آ رہے ہیں۔	آج چاچی جان آ رہی ہیں۔
دھوبن کپڑے لے آئی ہے۔	دھوبی کپڑے لے آیا ہے۔
عورتیں باتیں کر رہی ہیں۔	آدمی باتیں کر رہے ہیں۔
مرغیاں دانہ چگ رہی ہیں۔	مرغے دانہ چگ رہے ہیں۔
استانی کام کر رہی ہیں۔	استاد کام کر رہے ہیں۔

سبق نمبر 8

مواصلاتی سیارے

مشق

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1. مواصلاتی سیارا کسے کہتے ہیں؟

ج: مواصلاتی مصنوعی سیارا ہے جو سائنس کی نئی ایجاد ہے یہ دھات کا بنا ہوا دو تین منزل مکان کی طرح ہوتا ہے۔

2. مواصلاتی سیارے خلاء میں کیسے نصب کیے جاتے ہیں؟

ج: راکٹ کے ایندھن میں اتنی توانائی ہوتی ہے کہ وہ مصنوعی سیارے کو زمین کی حد سے باہر خلا میں پہنچا دیتا ہے۔ پھر سائنسدان اسے مناسب جگہ پر نصب کر دیتے ہیں۔

3. مصنوعی سیاروں کی بدولت کس بات کی پیشن گوئی کی جا سکتی ہے؟

ج: مصنوعی سیاروں کی بدولت دنیا کے مختلف حصوں میں بدلتے ہوئے موسم کا اندازہ لگایا جاتا ہے۔ ان کی بدولت ہوائی اور سمندری طوفان کی پیش گوئی آسان ہو گئی ہے۔

4. مواصلاتی سیاروں کی ایجاد نے مواصلاتی نظام میں کیا انقلاب برپا کیا ہے؟

ج: مواصلاتی سیارے کی ایجاد نے مواصلاتی نظام میں زبردست انقلاب برپا کر دیا ہے۔ ان میں لگے ہوئے پیغام رسائی کے آلات کی مدد سے ریڈیو، ٹیلی فون، ٹیلی ویژن کا نظام

اب بہتر ہو گیا ہے۔ آواز کے ساتھ ساتھ دنیا کے کسی بھی حصے کے مناظر اور تصاویر کو دنیا کے کسی بھی حصے سے دیکھا جا سکتا ہے۔

5 ۱۹۵۶ء میں براعظم یورپ اور امریکہ کے درمیان رابطہ کس طرح ممکن ہوا؟

ج ۱۹۵۶ء میں یہ رابطہ اس وقت بہتر ہوا جب دونوں براعظموں کے درمیان سمندر میں بچھائی جانے والی اعلیٰ درجے کی کیبل نے کام شروع کیا۔

6 مشہور سیاروں کے نام لکھیں۔

ج (i) ایکو-1 (Echo-1) (ii) ایکو-2 (Echo-2) (iii) اسکور (Score) (iv) کوریئر (Courier) (v) ارلی برڈ (Early bird)

مندرجہ ذیل الفاظ و محاورات کے معنی لکھیں اور جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
قربتیں	نزدیکیاں	سائنس کی ترقی نے سیاروں کی قربتیں بڑھا دی ہیں۔
پیشگی اندازہ ہونا	پیش گوئی کرنا یا اندازہ لگانا	سیاروں کی مدد سے موسمی کیفیات کا پیشگی اندازہ ہونا آسان ہو گیا ہے۔
انقلاب برپا کرنا	انقلاب لانا	سائنس کی ترقی نے مواصلاتی نظام میں انقلاب برپا کر دیا ہے۔
پیغام رسائی	پیغام پہنچانا	مواصلاتی سیاروں کی مدد سے ایک ملک سے دوسرے ملک تک پیغام رسانی آسان ہو گئی ہے۔
باشندے	لوگ	موبائل فون کے ذریعے ایک ملک کے باشندے دوسرے ملک کے باشندوں سے آسانی سے بات کر سکتے ہیں۔

ذیل میں خالی جگہیں پر کرنے کے لیے متبادل جواب دیے گئے ہیں۔ صحیح جواب چن کر خالی جگہ پر کریں۔

1 ......ترکی...... پاکستان کا ایک مخلص دوست ہے۔ (ترقی، ترکی، طرق)

2 ہر ایک کو......شک...... کی نگاہ سے نہ دیکھو۔ (شق، شک، سک)

3 سرفراز ایک......قابل...... لڑکا ہے۔ (قابل، کابل)

4. آپ ....سدا.......... خوش رہیں۔ (صدا، سدا، شدا)
5. بندوقچی نے ....طاق.......... کر نشانہ مارا۔ (تاق، طاق، تاک)
6. ہر خاص و ....عام.......... کو اطلاع دی جاتی ہے۔ (آم، عام، نام)
7. اس کپڑے کا ....ارض.......... کتنا ہے۔ (ارظ، عرض، ارض)
7. پاکستان ایک ....ترقی.......... پذیر ملک ہے۔ (ترقی، ترکی، طرقی)

مندرجہ ذیل مذکر کے مؤنث تحریر کریں۔

مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
شاعر	شاعرہ	ہاتھی	ہتھنی
خادم	خادمہ	بندر	بندریا
ملازم	ملازمہ	آدمی	عورت
ناگ	ناگن	استاد	استانی

کالم (الف) کو کالم (ب) سے ملائیں اور فقرات مکمل کریں۔

کالم الف	کالم ب
موجودہ دور سائنسی ترقی	خراب بھی ہو جاتے ہیں۔
زندگی میں آسانیاں	خلاء میں روانہ کیا گیا۔
عام طور پر سیاروں کی	کا دور ہے۔
بعض سیارے کچھ دنوں بعد	پیدا ہو رہی ہیں۔
دوسرا مصنوعی سیارا ایکو۔۲	عمر بھی ہوتی ہے۔

مندرجہ ذیل جمع کے واحد لکھیں۔

جمع	واحد	جمع	واحد
مصاحب	صاحب	ستاروں	ستارہ
ستونوں	ستون	جواہرات	جوہر
ارکان	رکن	ڈیروں	ڈیرا

درست فقرے کے سامنے (✓) اور غلط فقرے کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

1. پہلا مواصلاتی سیارا ایکو-1 (Echo-1) تھا۔ ✓
2. اب خلاء میں موجود سیاروں کی تعداد کئی سو تک پہنچ گئی ہے۔ ✓
3. سیاروں کی کوئی عمر نہیں ہوتی۔ ✓
4. مواصلاتی سیارے کو سائنسی سیارا بھی کہا جاتا ہے۔ ✗
5. مختلف سائنسی کاموں کے لیے اس میں مختلف سائنسی آلات لگائے جاتے ہیں۔ ✓

درست جواب منتخب کریں۔

1. موجودہ دور سائنسی ______ کا دور ہے۔
   (الف) پستی　(ب) ترقی ✓　(ج) سوچ
2. ______ میں آسانیاں پیدا ہو رہی ہیں۔
   (الف) اسکول　(ب) گھر　(ج) زندگی ✓
3. مواصلاتی سیارے کو مصنوعی ______ بھی کہا جاتا ہے۔
   (الف) سیارا ✓　(ب) ستارہ　(ج) سورج
4. یہ دو یا تین منزلہ مکان ______ کی مدد سے خلاء میں بھیجے جاتے ہیں۔
   (الف) لانچر　(ب) شپ　(ج) راکٹ ✓

5 مواصلاتی سیارا ایک ________ ایجاد ہے۔

(الف) نقصاندہ (ب) مفید ✓ (ج) بیکار

مندرجہ ذیل میں جو غلطیاں ہیں انہیں درست کر کے دوبارہ تحریر کریں۔

1. لڑکے کرکٹ کھیلتی ہیں۔ — لڑکے کرکٹ کھیلتے ہیں۔
2. یہ نیکی کا راہ ہے۔ — یہ نیکی کی راہ ہے۔
3. میری اخبار کس کے پاس ہے؟ — میرا اخبار کس کے پاس ہے؟
4. مجھے اردو آتا ہے۔ — مجھے اردو آتی ہے۔
5. میرا کتاب گم ہو گیا ہے۔ — میری کتاب گم ہو گئی ہے۔
6. میری پیٹ میں درد ہو رہی ہے۔ — میرے پیٹ میں درد ہو رہا ہے۔

دیے گئے الفاظ کے مترادف الفاظ لکھیں۔

الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف
مفید	فائدہ مند	حیات	زندگی
دور	وقت	نصب کرنا	لگانا
قبل	پہلے	مضبوط	طاقتور

سبق نمبر 9

بادل کا گیت

مشق

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1 بادل کہاں رہتا تھا اور اس کا گھر کہاں تھا؟

ج بادل سمندر کی گہرائی، لہروں کی پرچھائیوں میں رہتا تھا اور بادل کا گھر کبھی سیپوں میں کبھی کائیوں میں تھا۔

2 بادل نے کس لالچ میں اپنا وطن چھوڑا؟

ج بادل نے ہوا کے ساتھ اڑنے کی لالچ میں اپنا وطن چھوڑا۔

3 تیز جھونکے نے بادل سے کیا کہا؟

ج تیز جھونکے نے بادل سے یہ کہا کہ پربت کی چوٹی سے لڑ کر دکھا۔

4 میں رویا تو دنیا لگی مسکرانے سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

ج میں رویا تو دنیا لگی مسکرانے سے شاعر کی مراد یہ ہے کہ جب بارش ہوتی ہے تو دنیا والے خوش ہوتے ہیں۔

5 سمندر کس طرح بنتے ہیں؟

ج سمندر پانی کے چکر (آبی چکر) سے بنتے ہیں۔

[illegible]	[illegible]	[illegible]
آفت ڈھانا	مصیبت پیدا کرنا	سخت آندھی اور طوفان نے پورے شہر میں مصیبت ڈھائی۔
پربت	پہاڑ	دنیا میں بہت خوبصورت پربت ہیں۔
فانی	ختم ہونے والی	یہ دنیا فانی ہے۔
پٹخنی دینا	نیچے گرانا	ایک پہلوان نے دوسرے پہلوان کو زور سے زمین پر پٹخنی دی۔
دھرتی	زمین	بارش کے بعد دھرتی پر بڑا خوشنما منظر تھا۔

نظم کے اشعار کو مدنظر رکھتے ہوئے خالی جگہوں کو پر کریں۔

1. مگر ایک دن شوخ .... لگتی شعاعیں
پکاریں کہ آ تجھ کو .... تارے دکھائیں

2. میں .... لپکا تو پربت نے مجھ کو دھکیلا
وہ اکڑا میں گر جا، وہ .... بچھڑا میں کھیلا

3. اب آیا تھا دھرتی پہ .... رونے رلانے
میں رویا تو دنیا لگی .... مسکرانے

اس نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیں۔

نظم ''بادل کا گیت'' کے ذریعے شاعر نے پانی کے چکر (آبی چکر) کی وضاحت کی ہے۔ شاعر کے مطابق سمندر سے پانی بھاپ بن کر اوپر اٹھتا ہے اور بادلوں کی شکل اختیار کر لیتا ہے پھر بادل ہوا کے ذریعے ایک جگہ سے دوسری جگہ سفر کرتے ہیں جب ان کا سامنا سورج کی شعاعوں سے برسنا شروع ہو جاتا ہے۔ اس سے لوگ خوشی مناتے ہیں اور برسات کا مزہ لیتے ہیں۔ بارش برسنے کے بعد پانی دوبارہ ندیوں، دریاؤں اور سمندروں میں آ جاتا ہے۔

مندرجہ ذیل الفاظ کے متضاد لکھیے۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
دن	رات	غم	خوشی
نیچے	اوپر	اٹھایا	گرایا
الٹا	سیدھا	آگے	پیچھے
زندگی	موت		

دیے گئے الفاظ کے معنی اپنے استاد صاحب سے پوچھ کر لکھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
شوخ	تیز، چالاک	تارے	ستارے
آفت	مصیبت	تنگ	کم چوڑا
غم	رنج	دھرتی	زمین
دھن	دھیان، خیال	رنج	غم
مسکرانا	کم کم ہنسنا/ تھوڑا ہنسنا		

سبق نمبر 10

عہد

مشق

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1. نخلستان میں پہنچ کر نوجوان نے کیا کیا؟

ج: نخلستان میں پہنچ کر نوجوان اونٹ سے اترا اور اونٹ کو بٹھا کر اس کا گھٹنا باندھ دیا۔ چشمے پر سے منہ ہاتھ دھوئے اور پانی پی کر درختوں کے سائے میں لیٹ گیا۔

2. بوڑھے آدمی نے اونٹ کو پتھر کیوں مارا؟

ج: اونٹ نے بوڑھے آدمی کے باغ کے درختوں کے پتے کھا لیے تھے اس لیے بوڑھے آدمی نے اونٹ کو پتھر مار دیا۔

3. بوڑھے کے بیٹے نوجوان کو پکڑ کر کہاں لے گئے؟

ج: بوڑھے بیٹے نوجوان کو پکڑ کر دربارِ فاروقی لے گئے۔

4. حضرت عمرؓ کے آخری خواہش پوچھنے پر نوجوان نے کیا جواب دیا؟

ج: حضرت عمرؓ کے آخری خواہش پوچھنے پر جواب دیا کہ: اے امیر المومنین (نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد ہے کہ اپنے سر پر قرض لے کر نہ مرو اور مجھ پر ایک یہودی کا قرض ہے۔ لہٰذا مجھے اجازت دی جائے کہ میں قرض کو ادا کروں۔

5. حضرت ابوذر غفاریؓ نے نوجوان کی ضمانت کیوں دی؟

ج: حضرت ابوذر غفاریؓ نے نوجوان کی ضمانت اس لیے دی کیوں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے انہیں اسلامی برادری عطا کی۔ اس بناء پر حضرت ابوذر غفاریؓ نے اس کو اپنا بھائی سمجھا۔

6 نوجوان کے گھر والوں نے اسے کیا صلاح دی؟

ج نوجوان کے گھر والوں نے اسے یہ صلاح دی کہ یہاں تمہیں کون پکڑے گا۔ اب مدینہ نہ جاؤ۔

7 بوڑھے کے بیٹوں نے نوجوان کو کیوں معاف کر دیا؟

ج نوجوان کی شرافت اور ایفائے عہد کی وجہ سے بوڑھے کے بیٹوں نے نوجوان کو معاف کر دیا۔

مندرجہ ذیل جملوں میں کچھ غلطیاں ہیں انہیں درست کر کے لکھیں۔

1 ایک ادب نوجوان اونٹ پر سوار تیزی سے جا رہا تھا۔

ایک عرب نوجوان اونٹ پر سوار تیزی سے جا رہا تھا۔

2 نوجوان ادھر ادھر اونٹ کی تلاش کرنے لگا۔

نوجوان ادھر ادھر اونٹ کو تلاش کرنے لگا۔

3 مدینہ اس جگہ سے کریب ہی تھا۔

مدینہ اس جگہ سے قریب ہی تھا۔

4 امیر المومنین نے اس سے اس کی آخری خواہش دریافت فرمائی۔

امیر المومنین نے اس سے اس کی آخری خواہش دریافت فرمائی۔

5 میں اس نوجوان کی زمانت دیتا ہوں۔

میں اس نوجوان کی ضمانت دیتا ہوں۔

6 یہ نوجوان بہت دور دراض علاقے کا رہنے والا تھا۔

یہ نوجوان بہت دور دراز علاقے کا رہنے والا تھا۔

7 ایفائے اہد ہر مسلمان کا اولین فرض ہے۔

ایفائے عہد ہر مسلمان کا اولین فرض ہے۔

درست فقرے کے سامنے (✓) اور غلط فقرے کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

1. ایک عرب نوجوان اونٹ پر سوار آہستہ جا رہا تھا۔ ✗
2. اس پر بوڑھے نے ایک پتھر اُٹھا کر اونٹ پر دے مارا جو اس کی ناک پر لگا۔ ✗
3. اس کو دیکھ کر نوجوان کی آنکھوں میں خون اُتر آیا۔ ✓
4. خلیفہ دوم حضرت عمر فاروقؓ کا عہد حکومت تھا۔ ✓
5. مدینہ اس جگہ سے بہت دور تھا۔ ✗

مندرجہ ذیل خالی جگہوں کو، کے اور کہ، کی مدد سے پر کریں۔

آج اکیسویں صدی ......کے...... انسان اس فکر میں مبتلا ہیں ......کہ...... کیسے اس زمین ......کو...... تباہ ہوتے ہوئے ماحول کو بچائیں جسے انہوں نے خود اپنے ہاتھوں برباد کیا ہے۔ سائنس کی ترقی ......کے...... بل بوتے پر انسان نے اپنی غفلت ......کے...... سبب اس سیارے ......کے...... قدرتی حسن کو گزشتہ ڈیڑھ سو برس ......کے...... دوران مکمل تباہی ......کے...... دہانے پر پہنچا دیا ہے۔
جنگلوں کو بے دریغ کاٹا گیا اور معصوم جانوروں کو اس بے دردی سے ہلاک کیا گیا ......کہ...... کئی انواع و اقسام صفحۂ ہستی سے مٹ گئیں۔ جنگلوں کو کاٹنے کا مقصد کھیتی باڑی اور صنعتیں لگانا تھا تا کہ بڑھتی ہوئی آبادی کا پیٹ پالا جا سکے جب ......کہ...... جانوروں کو تفریح طبع ......کے...... ذریعے ہلاک کیا گیا۔ حیرانی کی بات یہ ہے ......کہ...... آج یہی لوگ کہہ رہے ہیں ......کہ...... جنگل برقرار رکھے جائیں۔

مندرجہ ذیل عبارت میں دی گئی خالی جگہوں کو آخر میں دیے گئے الفاظ کی مدد سے پر کیجیے۔

اظہار، ماجرا، بیٹے، خدمت، سزائے موت، ہلاک، اقبال جرم، عہد حکومت، عرض، قریب

خلیفہ دوم حضرت عمر فاروقؓ کا ......عہد حکومت...... تھا۔ مدینہ اس جگہ سے ......قریب...... ہی تھا۔ بوڑھے کے ......بیٹے...... نوجوان کو پکڑ کر دربار فاروقی لے گئے اور تمام ......ماجرا...... حضرت عمر فاروقؓ کی ......خدمت...... میں ......عرض...... کیا کہ اس نوجوان نے ہمارے بوڑھے باپ کو بلا وجہ ......ہلاک...... کر دیا ہے۔ نوجوان نے معذرت کا ......اظہار......

کرتے ہوئے.......اقبال جرم.......کیا اور عدالت نے بوڑھے کو ہلاک کرنے کے جرم میں ملزم کو ......سزائے موت......کا حکم سنایا۔

کالم (الف) کو کالم (ب) سے ملائیں اور فقرات مکمل کریں۔

کالم الف	کالم ب
دور سے کھجوروں کا ایک	بیدار ہوا۔
پانی پی کر درختوں کے	کڑک کر پوچھا۔
پچھلے پہر نوجوان	جھنڈ نظر آیا۔
نوجوان نے	سائے میں لیٹ گیا۔

مندرجہ ذیل الفاظ و محاورات کے معنی لکھیں اور جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
آنکھ لگنا	نیند آ جانا	احمد درخت کے نیچے لیٹ گیا جس سے اس کی آنکھ لگ گئی۔
آنکھوں میں خون اترنا	سخت غصے میں انا	بوڑھے آدمی نے مسافر کے اونٹ کو مار دیا جس سے مسافر کی آنکھوں میں خون اتر آیا۔
بلاوجہ	بغیر کسی وجہ کے	پولیس نے بلاوجہ ایک شخص کو پکڑ لیا۔
معذرت	معافی	نوجوان نے اپنے غلطی کی معذرت کی۔
اولین فرض	پہلا فرض	اپنے گھر والوں کی کفالت کرنا مسلمان کا اولین فرض ہے۔
روبرو	آمنے سامنے	میدان جنگ میں دونوں فوجیں روبرو لڑ رہی تھیں۔

مندرجہ ذیل کھیلوں کو خاکے میں تلاش کریں۔

کرکٹ، ہاکی، فٹ بال، کبڈی، ٹینس، اسکواش

ڑ	ی	ڈ	ب	ک	ش
س	ک	ج	ف	غ	ا
ن	ا	ر	ذ	ہ	و
ے	ہ	ط	ک	چ	ک
ٹ	ل	ن	م	ٹ	س
ف	ٹ	ب	ا	ل	ا

سبق نمبر 11

گرلز گائیڈ

مشق

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1. رابعہ اور جمیلہ نے اسکول جاتے ہوئے کیا دیکھا؟

ج: رابعہ اور جمیلہ نے اسکول جاتے ہوئے کچھ لڑکیاں دیکھیں جو نئے لباس پہنے ہوئی تھیں۔

2. کالج کی لڑکیوں نے انہیں کیا بتایا؟

ج: کالج کی لڑکیوں نے انہیں یہ بتایا کہ یہ اسی کالج میں پڑھتی ہیں۔ ان کا تعلق گرلز گائیڈ تنظیم سے ہے۔ کل اس تنظیم کی سالگرہ ہے۔ یہ لڑکیاں کل تقریب کے لیے تیاری کر رہی ہیں۔

3. گرلز گائیڈ تحریک کا قیام کب عمل میں آیا؟

ج: گرلز گائیڈ تحریک کا آغاز ۱۹۱۰ء میں ہوا۔

4. گرلز گائیڈ تحریک کے مقاصد کیا ہیں؟

ج: اس تحریک کے مقاصد یہ ہیں:

☆ لڑکیوں اور خواتین کی تربیت کی جائے کہ اپنے ملک کی مفید شہری بن سکیں۔

☆ وہ دوسروں کے جذبات کا خیال رکھیں۔

☆ لوگوں سے خلوص اور محبت سے پیش آئیں اور خدمت خلق کریں۔
☆ دستکاریوں میں مہارت حاصل کریں جوان کے لیے مفید ہوں۔

5 گرلز گائیڈز کے چند قواعد بیان کریں۔
ج گرلز گائیڈ کے قوانین یہ ہیں۔
☆ گائیڈ کا وعدہ قابل اعتماد ہے۔
☆ گائیڈ فرماں بردار ہوتی ہیں۔
☆ گائیڈ ملنسار اور دوسری گائیڈز کی بہن ہوتی ہے۔
☆ گائیڈ خوش اخلاق ہوتی ہے اور دوسروں کا خیال رکھتی ہے۔

6 گرلز گائیڈز کو کن باتوں کی تربیت دی جاتی ہے؟
ج ہر گائیڈ کو شہری دفاع، نرسنگ اور ہنگامی حالات کا مقابلہ کرنے کی تربیت دی جاتی ہے۔

مندرجہ ذیل الفاظ ومحاورات کے معنی لکھیں اور جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
شہری دفاع	شہر کے دفاع کرنے والی تنظیم کا نام	جنگ کے موقع پر شہری دفاع کی تنظیم پاک فوج کی مدد کرتی ہے۔
تربیت	پرورش	علی نے پاک فوج میں تربیت حاصل کی۔
قوانین	قانون کی جمع	ہمیں اپنے ملک کے قوانین کا احترام کرنا چاہیے۔
تنظیم	منظّم جماعت	گرلز گائیڈ کی تنظیم ۱۹۱۰ء میں قائم ہوئی۔
مشورہ	صلاح دینا	ڈاکٹر نے احمد کو متوازن غذا کھانے کا مشورہ دیا۔
مفید	فائدہ مند	متوازن غذا کھانا ہمارے لیے مفید ہے۔
خدمت خلق	مخلوق کی خدمت	ہمیں خدمت خلق کرنا چاہیے۔
شعار	طریقہ	سر احمد کا سائنس پڑھانے کا شعار بہت اچھا ہے۔

مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہوں کو درست لفظ سے پر کیجیے۔

1. الٹا چور ....کوتوال............ کو ڈانٹے۔ (قوطوال، کوتوال) ✓
2. ....لاتوں............ کے بھوت باتوں سے نہیں مانتے۔ (لاتوں، لاطوں) ✓
3. وہ ....بدظن............ ہو گئی ہے۔ (بدظن، بدزن) ✓
4. ....صبر............ کا پھل میٹھا ہوتا ہے۔ (صبر، سبر) ✓
5. فقیر نے بلند آواز میں ....صدا............ لگائی۔ (صدا، سدا) ✓
6. ....وقت............ ضائع نہ کرو۔ (وقت، وقط) ✓
7. وہ ....عورت............ تمھاری کیا لگتی ہے؟ (اورت، عورت) ✓
8. تہذیب اس کی ....اجازت............ نہیں دیتی۔ (اجازت، اجاذت) ✓

درست فقرے کے سامنے (✓) اور غلط فقرے کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

1. گائیڈ فرماں بردار ہوتی ہے۔ (✓)
2. گائیڈ کا وعدہ قابلِ اعتماد نہیں ہوتا۔ (✗)
3. گائیڈ کفایت شعار نہیں ہوتی ہے۔ (✗)
4. گائیڈ جانوروں کی بھی دوست ہوتی ہے۔ (✓)
5. گائیڈ اپنی سوچ، قول اور عمل میں پاکیزہ ہوتی ہے۔ (✓)

فعل اور اس کی اقسام

فعل: فعل وہ کلمہ ہے جس سے کسی شے کا ہونا یا کرنا زمانے کے حوالے سے ظاہر ہوتا ہے۔
جیسے: تماشا شروع ہوا۔ اس نے خط لکھا۔ ریل چلی، احمد اسکول جاتا ہے۔ ایمان پڑھے گی۔

فعل کی اقسام: زمانے کے لحاظ سے فعل کی مندرجہ ذیل تین قسمیں ہیں۔

1. فعل ماضی
2. فعل حال
3. فعل مستقبل

فعل ماضی: وہ فعل ہے جو گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کا کرنا یا ہونا ظاہر کرے۔ جیسے:

ابراہیم اسکول گیا۔ مائرہ نے خط لکھا۔ نایاب روئی۔

فعل حال: وہ فعل ہے جو موجودہ زمانے میں کسی کام کا کرنا یا ہونا ظاہر کرے۔ جیسے:

رضا چائے پیتا ہے۔ صدف کام کرتی ہے اور اسماء کھیلتی ہے۔

فعل مستقبل: وہ فعل ہے جو آنے والے زمانے میں کسی کام کا کرنا یا ہونا ظاہر کرے۔ جیسے:

شاہد جائے گا، ماہ نور پڑھے گی، ایمان آئے گی۔

مندرجہ ذیل جملے پڑھیں اور ان کے آگے فعل تحریر کریں۔

جملے	فعل
وہ روز اسکول جاتا ہے۔	جاتا
احمد کھیلتا ہے۔	کھیلتا
ہم نماز پڑھتے ہیں۔	پڑھتے
بچے شور کرتے ہیں۔	کرتے
آپ کو نقصان ہوگا۔	ہوگا
ثنا خط لکھتی ہے۔	لکھتی

درست جواب منتخب کریں۔

1. یہ لباس ________ کے یونیفارم سے بالکل مختلف تھا۔

(الف) اسکول (ب) کالج ✓ (ج) یونیورسٹی

2. ان کا تعلق ________ تنظیم سے ہے۔

(الف) اسکاؤٹس (ب) پولیس (ج) گرلز گائیڈ ✓

3. اسمبلی کے بعد اپنے ________ میں آئیں۔

(الف) کلاس روم ✓ (ب) آفس (ج) اسٹاف روم

4 پاکستان میں اس تحریک کا آغاز ____________ میں ہوا۔

(الف) 1946ء میں (ب) 1947ء میں ✓ (ج) 1948ء میں

5 گرلز گائیڈ کی ____________ انداز میں تربیت کی جاتی ہے۔

(الف) عام (ب) خاص ✓ (ج) غیر جانبدار

نقشے میں دیے گئے شہر خاکے میں تلاش کیجیے۔

کراچی ، لاہور ، سوات ، پشاور ، ملتان ، زیارت ، حب

ا	ر	و	ا	ش	پ
ک	س	ر	ت	ش	ن
ر	ب	و	ر	ی	ا
ا	ن	ہ	ا	ع	ت
چ	ح	ا	ے	ت	ل
ی	ب	ل	ز	ف	م

سبق نمبر 12

کیپٹن محمد سرور شہید

مشق

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1 کیپٹن سرور شہید کون تھے اور انہیں کیا اعزاز ملا؟

ج کیپٹن سرور شہید پاکستان آرمی میں پنجاب رجمنٹ کی ایک بٹالین کے کمپنی کمانڈر تھے۔

2 کیپٹن محمد سرور شہید نے کیا کارنامہ سرانجام دیا؟

ج کیپٹن محمد سرور شہید نے اپنے ملک کی سلامتی کے لیے اپنے جان کی قربانی دی۔

3 جاں دی مگر نہ بجھنے دیا آن کا دیا سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

ج جاں دی مگر نہ بجھنے دیا آن کا دیا سے شاعر کی مراد یہ ہے کہ کیپٹن محمد سرور شہید نے اپنی جان کی پروا نہ کی اور اپنے ملک کی حفاظت کی اور دشمن کو پیچھے دھکیل دیا اور شہادت حاصل کی۔

4 سب سے بڑا نشان سے کیا مراد ہے اور یہ کن لوگوں کو دیا جاتا ہے؟

ج سب سے بڑا نشان سے نشان حیدر ہے اور یہ ایسے لوگوں کو دیا جاتا ہے جو اپنے وطن کی سلامتی کے لیے بہادری کے جوہر دکھاتے ہیں اور اپنی جان قربان کرتے ہیں۔

مندرجہ ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
عزت	ذلت	زمین	آسمان
دشمن	دوست	نقصان	فائدہ
بہادر	بزدل	بلند	پست
جنگ	امن	آخری	پہلی

نظم کے اشعار کو مدِنظر رکھتے ہوئے خالی جگہ پر کریں۔

1. سرور وہ جس کے نام سے ہے ......وطن کی عزت
جس نے وطن پہ کر دیے قربان......جان و تن

2. دشمن مشین گن سے ......مسلسل......وہ گولہ بار
......قائم جگر...... یہ اپنی مگر اپنے شہسوار

3. بڑھتی ہوئی......سپر......کے قدم رک نہیں سکتے

اس نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

خلاصہ

اس نظم میں شاعر نے کیپٹن محمد سرور شہید کی جنگی حکمتِ عملی اور جنگی میدان کا خاکہ کھینچا ہے۔ اور کیپٹن محمد سرور شہید کی قربانی کے سلسلے میں انہیں خراجِ تحسین پیش کیا گیا ہے۔ کیپٹن محمد سرور شہید پاکستان آرمی میں پنجاب رجمنٹ کی ایک بٹالین کے کمپنی کمانڈر تھے۔ کیپٹن محمد سرور شہید کو بچپن ہی سے شہادت کا جذبہ تھا۔ آخر کار ان کو کشمیر جنگ میں اس کا موقع ملا۔ اچانک کشمیر کی جنگ چھڑ گئی۔ کیپٹن محمد سرور شہید کو اس خاص معرکے کے لیے منتخب کیا گیا۔ میدانِ جنگ میں چاروں طرف خاردار تار لگے ہوئے تھے۔ دشمن تعداد اور طاقت میں تین گنا زیادہ تھا۔ دشمن کی مشین گن سے مسلسل گولہ باری ہو رہی تھی۔ کیپٹن محمد سرور

شہید اپنے ساتھیوں کو لے کر آگے بڑھتے رہے۔ دشمن نے توپوں سے بھی گولہ باری شروع کر دی۔ صبح کا وقت تھا سورج طلوع ہو چکا تھا۔ دشمن اب بیس گز کے فاصلے پر تھا۔ کیپٹن محمد سرور شہید نے چھ ساتھیوں کو اپنے ساتھ لیا اور بھرپور حملہ کرتے ہوئے آگے بڑھے کہ دشمن کے اوسان خطا ہو گئے۔ دشمن پیچھے ہٹنے پر مجبور ہو گیا۔ اس معرکے میں کیپٹن محمد سرور شہید ہو گئے۔ اس طرح کیپٹن محمد شہید نے اپنے ملک کی سلامتی کو آنچ نہیں آنے دی اس بہادری اور وطن کے جذبے کے تحت حکومت پاکستان نے انہیں سب سے بڑا فوجی اعزاز نشانِ حیدر عطا کیا۔

مندرجہ ذیل الفاظ و محاورات کے معنی لکھیں اور جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
اولین	پہلا	توحید کو ماننا اسلام کا اولین عقیدہ ہے۔
میدان کارزار	میدان جنگ	میدان کارزاد میں چاروں طرف ریت ہی ریت تھی۔
خاردار	کانٹے دار	پاکستانی سرحد پر خاردار تار لگے ہوئے ہیں۔
جام شہادت	شہادت پانا	میجر عزیز بھٹی نے لاہور کے محاذ پر جام شہادت حاصل کی۔
صف شکن	بہادر	کیپٹن سرور شہید ایک صف شکن فوجی افسر تھے۔

مندرجہ ذیل واحد کے جمع اور جمع کے واحد تحریر کریں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
نشان	نشانات	فرض	فرائض
تاریخ	تواریخ	ملک	ممالک
قوم	اقوام	وطن	اوطان
دعا	دعائیں	امکان	امکانات

دیے گئے الفاظ کے معنی اپنے استاد صاحب سے پوچھ کر لکھیں۔

الفاظ	معانی
صف	قطار
عزت	آبرو
وطن	ملک
آفتاب	سورج
عبور	پار کرنا، مہارت

الفاظ	معانی
قربانی	قربان ہونے والی چیز جان قربان کرنا
شہسوار	بڑا ماہر سوار
طلوع	نکلنا
جرأت	ہمت

سبق نمبر 13

سقّے کا گدھا

مشق

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1. گدھا ہر وقت اپنی موت کو کیوں یاد کرتا تھا؟

ج: برسوں بوجھ اٹھاتے اٹھاتے گدھے کی حالت بدتر ہو گئی۔ کھانے کو معمولی سا راتب ملتا تھا اور روزانہ بیس گھنٹے کام کرتا تھا۔ لوہے کی سلاخوں سے مار کھا کھا کر پیٹھ زخموں سے بھر گئی تھی۔ اس لیے گدھا ہر وقت اپنی موت کو یاد کرتا تھا۔

2. شاہی اصطبل کے داروغہ کی بات کا سقے نے کیا جواب دیا؟

ج: شاہی اصطبل کے داروغہ کی بات کا سقے نے یہ جواب دیا کہ گدھے کو کھانے کے لیے کہاں سے دوں، خود میری روٹیوں کے لالے پڑے ہیں۔ دن رات محنت کرنے کے باوجود بال بچوں کو دو وقت کی روٹی پیٹ بھر کر نصیب نہیں ہوتی۔

3. شاہی اصطبل میں پہنچ کر گدھے کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی کیوں رہ گئیں؟

ج: شاہی اصطبل میں ہر طرف ترکی اور عربی گھوڑے نہایت قیمتی ساز و سامان کے ساتھ اپنے اپنے تھان پر بندھے تھے۔ ہر گھوڑے کا بدن خوب فربہ اور کھال آئینے کی طرح چمک رہی تھی۔ چار چار آدمی ایک گھوڑے کی خدمت میں لگے ہوئے تھے۔ یہ منظر دیکھ کر گدھے کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔

4. گدھے نے خدا سے کیا فریاد کی؟

ج: گدھے نے خدا سے یہ فریاد کی کہ یا الٰہی یہ کیا تماشہ ہے۔ بے شک میں گدھا ہوں لیکن کس جرم کی پاداش میں میرا یہ حال ہے اور کیوں میری پیٹھ زخموں سے چور ہے؟ کیا میں تیری مخلوق نہیں۔

5. اصطبل میں ہلچل کیوں مچ گئی؟

ج: گھوڑے جنگ کے لیے جا رہے تھے اس لیے اصطبل میں ہلچل مچ گئی۔

6 گھوڑے جنگ سے واپس آئے تو ان کی کیا حالت تھی؟

ج شام کو گھوڑے میدان جنگ سے اس حالت میں واپس آئے تو ان جسم زخموں سے چور اور لہو میں رنگین تھے۔ بعض کے بدن تیروں سے چھلی تھے۔

7 اس کہانی سے ہمیں کیا سبق حاصل ہوتا ہے؟

ج اس کہانی سے ہمیں یہ سبق حاصل ہوتا ہے کہ ہمیں ہر حال میں اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

مندرجہ ذیل الفاظ و محاورات کے معنی لکھیں اور جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
سپرد	حوالے کرنا، دینا	احمد نے اپنا گھوڑا علی کے سپرد کر دیا۔
آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جانا	حیران ہونا	اصطبل کا منظر دیکھ کہ میرے گھوڑے کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔
نگہبان	محافظ	اللہ ہمارا نگہبان ہے۔
طبل جنگ	بڑا ڈھول جو جنگ میں بجایا جاتا ہے۔	قلعے سے طبل جنگ کی آوازیں آ رہی ہیں۔
بدن	جسم	کار کے حادثے کی وجہ سے احمد کی بدن سے بہت خون بہہ رہا تھا۔

واحد الفاظ کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
جسم	اجسام	موت	اموات
گدھا	گدھے	وقت	اوقات
فریاد	فریادیں	گھوڑا	گھوڑے

اس سبق کو ذہن میں رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل خالی جگھوں کو پر کریں۔

1. برسوں بوجھ ڈھوتے ڈھوتے .... گدھے کی حالت ابتر ہو گئی تھی۔
2. ایک دن شاہی اصطبل کے داروغہ کی نظر گدھے پر پڑی تو اس کی ......حالت...... پر بڑا ترس آیا۔
3. سقے نے داروغہ کو بہت ......دعائیں...... دیں اور اپنا مریل گدھا اس کے سپرد کر دیا۔
4. گدھے نے پھر یہ بھی دیکھا کہ گھوڑوں کے تھان نہایت ......صاف ستھرے...... ہیں۔
5. اتنے میں ......طبل جنگ...... بجنے کی آواز سنائی دی۔
6. جونہی کوئی تیر باہر آتا گھوڑے کے بدن سے خون کا ......فوارہ...... بلند ہوتا۔
7. معلوم ہوا کہ گھوڑوں کو فوجی ......میدان جنگ...... میں لے گئے ہیں۔
8. جب گدھے نے یہ تماشہ دیکھا تو ......مارے دہشت...... کے روح کھینچ کر حلق میں آ گئی۔

مندرجہ ذیل الفاظ کے ہجے درست کر کے تحریر کیجیے۔

غلط	درست	غلط	درست
ہالت	حالت	ماف	معاف
مالوم	معلوم	طرس	ترس
مہنت	محنت	خد	خود
زرور	ضرور	رہم	رحم
مامولی	معمولی	نسیب	نصیب
بلکل	بالکل	شوروع	شروع

دیے گئے الفاظ کے معنی اپنے استاد صاحب سے پوچھ کر لکھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بدن	جسم	جرم	گناہ
لڑائی	جھگڑا	لہو	خون
آب	پانی	بعض	کچھ
ضرورت	حاجت	ابتر	خراب

کالم (الف) کو کالم (ب) سے ملائیں اور فقرات مکمل کریں۔

کالم الف	کالم الف
ایک سقے کے پاس	رحم آیا۔
کھانے کو معمولی راتب	بہت دعائیں دیں۔
داروغہ کو سقے پر	گدھا تھا۔
سقے نے داروغہ کو	کی آواز سنائی دی۔
اتنے میں طبل جنگ بجنے	اور کام روزانہ بیس گھنٹے۔

مندرجہ ذیل الفاظ کے پہلے حروف ختم کر کے نئے الفاظ بنائیے۔

معلوم	سے	علوم	مقبول	سے	قبول
مغرور	سے	غرور	تلاش	سے	لاش
مکان	سے	کان	سامان	سے	مان
دراز	سے	راز	طعام	سے	عام
کمال	سے	مال	نگرانی	سے	گرانی

سبق نمبر 14

عقلمند کسان

مشق

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1. بچل کا صاف ستھرا لباس دیکھ کر بچوں کو کیوں تعجب ہوا؟

ج: بچل کا صاف ستھرا لباس دیکھ کر بچوں کو تعجب اس لیے ہوا کیوں کہ اکثر کسانوں کے کپڑے تو میلے اور بہت پھٹے ہوئے ہوتے ہیں۔

2. اشرف کے والد نے بچوں کے ہمراہ کھانا کیوں نہیں کھایا؟

ج: اشرف کے گھر بچل ہاری صاحب آئے تھے، اشرف کے والد نے ان کے ساتھ کھانا کھایا اس لیے اشرف کے والد نے بچوں کے ہمراہ کھانا نہیں کھایا۔

3. کسان عام طور پر کیوں مفلس ہوتے ہیں؟

ج: کسان سارا دن اپنے کھیتوں میں کام کرتے ہیں اور اناج تیار کرتے ہیں لیکن ان کو اس کا بہت کم معاوضہ ملتا ہے جس کی وجہ سے وہ عام طور پر مفلس ہوتے ہیں۔

4. والد نے ہاتھ سے کام کرنے کی کیا کیا خوبیاں بیان کیں؟

ج: ہاتھ سے کام کرنا انسان کی بڑی خوبی ہے۔ دنیا کی یہ خوبصورتی اور رعنائی اسی محنت کا ثمر ہے۔ جو لوگ ہاتھ سے کام کرتے ہیں وہی لوگ عزت کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہیں۔

5 بچل کی ملکیت میں کیا کیا چیزیں شامل ہیں؟

ج بچل صاحب کی ملکیت میں گناہ پیسنے کی اپنی مشین ہے اور تھوڑی سی نجی زمین بھی ہے جس پر انھوں نے آم اور کیلے کا ایک باغ بھی لگایا ہے۔

دیے گئے الفاظ کے معنی اپنے استاد صاحب سے پوچھ کر لکھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
عقلمند	دانا	ضروری	اہم
کسان	کاشت کار	توجہ	دھیان
میلے	گندے	ثمر	پھل
عیب	نقص	انتقال	موت
جزو	حصہ		

مندرجہ ذیل الفاظ ومحاورات کے معنی لکھیں اور جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
مخاطب	بات کرنے والا	علی میں تم سے مخاطب ہوں!
رعنائی	حسن	کسان اپنی محنت سے اپنے کھیتوں کو رعنائی بخشتے ہیں۔
صاف ستھرا	بالکل صاف	علی کا لباس صاف ستھرا ہوتا ہے۔
رہن سہن	رہنے کا طریقہ	کسانوں کا رہن سہن سادہ ہوتا ہے۔
باخبر	معلومات رکھنے والا	ہمیں ملک کے حالات سے باخبر رہنا چاہیے۔
ہمدردانہ	ہمدردی سے	احمد نے ہمدردانہ اپنے دوست کی مدد کی۔

اس سبق کو ذہن میں رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل خالی جگہوں کو پُر کریں۔

1. دوپہر کا وقت تھا، سب گھر والے ......دسترخوان...... پر جمع تھے۔
2. اشرف کے پیچھے ......ارشاد...... بھی دروازے پر گیا۔
3. ہاری ......کسان...... کو کہتے ہیں۔
4. یہ ضروری نہیں کہ سب کسان ......غریب...... ہی ہوں۔
5. مکھن کا نام آیا تو ......اشرف...... اور ......ارشاد...... کی توجہ بجلی کی ذات سے ہٹ کر مکھن کی طرف منتقل ہوگئی۔

درست فقرے کے سامنے (✓) اور غلط فقرے کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

1. والد بسم اللہ کہنے ہی والے تھے کہ کسی نے دروازے پر دستک دی۔ (✓)
2. ارشاد نے اپنی بات پر اصرار کیا۔ (✓)
3. امی کسانوں کے کپڑے تو بہت صاف ستھرے ہوتے ہیں۔ (✗)
4. صفائی تو صبر کا جزو ہے۔ (✗)

درست جواب منتخب کریں۔

1. ہاری کہتے ہیں:
   (الف) مزدور کو　(ب) کسان کو ✓　(ج) ڈرائیور کو
2. بجلی کام کرتے ہیں ہماری:
   (الف) دوکان پر　(ب) فیکٹری میں　(ج) زمین پر ✓
3. صفائی جزو ہے:
   (الف) ایمان کا ✓　(ب) اخلاق کا　(ج) عقیدہ کا
4. اس کا ایک بیٹا سرکاری دفتر میں ہے:
   (الف) افسر　(ب) چپڑاسی　(ج) کلرک ✓

کالم (الف) کو کالم (ب) سے ملائیں اور فقرات مکمل کریں۔

کالم الف	کالم الف
سب گھر والے	بھی دروازے پر گیا۔
ہاری	بات پر اصرار کیا۔
اشرف کے پیچھے ارشاد	دستر خوان پر جمع تھے۔
ارشاد نے اپنی	کسان کو کہتے ہیں۔

سبق نمبر 16

خواجہ یونس حسن شہید

مشق

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1. خواجہ یونس حسن شہید کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

ج: خواجہ یونس حسن شہید 1935ء میں ہندوستان کے شہر پانی پت میں پیدا ہوئے۔

2. خواجہ یونس حسن شہید کا شمار بڑے لوگوں میں کیوں ہوتا ہے؟

ج: خواجہ یونس حسن شہید کا شمار اس لیے بڑے لوگوں میں ہوتا ہے۔ کیوں کہ انھوں نے ملک و قوم کی سلامتی کے لیے اپنی جان کی قربانی دی۔

3. خواجہ یونس حسن شہید کے دل میں فوجی خدمت کا جذبہ کیسے پیدا ہوا؟

ج: 1951 میں خواجہ یونس حسن کالج میں تعلیم پا رہے تھے کہ ایک دن پاکستان افواج کے افسروں کی تقریریں سن کر ان کے دل میں بھی فوجی خدمت کا جذبہ پیدا ہوا۔

4. خواجہ یونس حسن شہید کو پاک فضائیہ نے کب منتخب کیا؟

ج: خواجہ یونس حسن شہید کو پاک فضائیہ نے 1954 میں منتخب کیا۔

5 آخری فضائی معرکے میں خواجہ یونس حسن شہید کے ساتھ اور کون تھا؟

ج آخری فضائی معرکے میں خواجہ یونس حسن شہید کے ساتھ سرفراز احمد رفیقی تھے۔

6 ۱۹۶۵ء کی جنگ میں خواجہ یونس حسن شہید اور ان کے ساتھی کس معرکے کے لیے نکلے تھے؟

ج 1965ء کی جنگ میں خواجہ یونس حسن شہید اور ان کے ساتھی ایک خاص معرکے کے لیے نکلے تھے۔ ان کا ہدف ہندوستان کے شہر جالندھر سے تقریباً 65 کلومیٹر جنوب میں ہلواڑے کا ہوائی اڈا تھا۔

واحد الفاظ کی جمع لکھیں۔

جمع	واحد	جمع	واحد
وجوہات	وجہ	فائدے	فائدہ
زندگیاں	زندگی	سلیقے	سلیقہ
تراتیب	ترتیب	اہداف	ہدف

مندرجہ ذیل الفاظ و محاورات کے معنی لکھیں اور جملوں میں استعمال کریں۔

جملے	معنی	الفاظ
خواجہ یونس حسن شہید نے ملک کی سلامتی کی لیے اپنی جان قربان کردی۔	حفاظت	سلامتی
فاطمہ ایک سلیقہ شعار لڑکی ہے۔	طریقہ	سلیقہ
ہمیں اپنے والدین کی خدمت کرنی چاہیے۔	کام کاج	خدمت
مری میں برف باری کے اچھے مناظر ہوتے ہیں۔	نظارے	مناظر
احمد نے کرکٹ فائنل میچ جیت کر بہت بڑا کارنامہ انجام دیا۔	اہم کام کرکے دکھانا	کارنامہ

دیے گئے الفاظ کے معنی اپنے استاد صاحب سے پوچھ کر لکھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
محنتی	محنت کرنے والا	خاص	اہم
محبّ وطن	وطن سے پیار کرنے والا	غضب	غصہ
قوت	طاقت	دفعہ	مرتبہ

سبق کے مطابق موزوں لفظ چن کر خالی جگہوں کو پر کریں۔

1. بڑا آدمی وہ ہے جو ملک کی .... کرے۔ (محبت۔خدمت۔تعریف)
2. خواجہ یونس حسن شہید نے اپنی آنکھوں سے خونی .... دیکھے تھے۔ (آدمی۔درندے۔مناظر)
3. پاکستانی ہوابازوں نے فوراً ہی .... معرکے کی تیاری کر لی۔ (زمینی۔بحری۔فضائی)
4. خواجہ یونس حسن شہید نے وطن کے لیے اپنی جان .... کر دی۔ (تباہ۔قربان۔پیش)

درست جواب منتخب کریں۔

1. بڑا آدمی وہ نہیں جس کے پاس ہو:
   (الف) دولت ✓ (ب) دوست (ج) ملکیت
2. یونس حسن شہید پیدا ہوئے:
   (الف) 1945ء میں (ب) 1935ء میں ✓ (ج) 1955ء میں
3. انہیں فلائٹ لیفٹیننٹ کا عہدہ دیا گیا:
   (الف) 1961ء میں (ب) 1962ء میں (ج) 1963ء میں ✓

4. دشمن کی تعداد پاکستانی شاہینوں سے زیادہ تھی:

(الف) تین گنا ✓ (ب) چار گنا (ج) پانچ گنا

5. انھیں پاک فضائیہ کے لیے منتخب کیا گیا:

(الف) 1955ء میں (ب) 1954ء میں ✓ (ج) 1956ء میں

خالی جگہوں کو مناسب حروف لگا کر پُر کیجیے۔

1. آم ...کا... اچار ...اور... ادرک ...کی... چٹنی کھاؤ۔ (کا۔کے۔کی۔اور۔بلکہ)
2. ہم پر ....اللہ ...کے... بے شمار احسانات ہیں۔ (کے۔کا۔پر۔اوپر)
3. ...اگر... محنت کرو گے ...تو... کامیاب ہو جاؤ گے۔ (لیکن۔اگر۔تو۔جب)
4. ...اے... خدا، ہمیں برائی ...سے... بچا۔ (او۔اے۔کو۔سے)
5. آدمی ...کے... لیے علم، دولت ...سے... بہتر ہے۔ (کا۔کے۔میں۔سے)

حصہ (الف) کے ہر جزو کے ساتھ حصہ (ب) کا موزوں جزو ملا کر جملے بنائیں۔

حصہ (الف)	حصہ (ب)
بڑا آدمی وہ نہیں	فلائٹ لیفٹیننٹ بنے۔
خواجہ یونس حسن شہید ۱۹۶۳ء میں	پاک فضائیہ کے لیے منتخب ہوئے۔
خواجہ یونس حسن شہید ۱۹۵۱ء میں	یونس حسن شہید کا جذبہ تھا۔
خواجہ یونس حسن شہید ۱۹۵۴ء میں	کالج میں تعلیم پا رہے تھے۔
یہ سیر کی قوت نہیں بلکہ	جس کے پاس دولت ہو۔

درست فقرے کے سامنے (✓) اور غلط فقرے کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

1. بڑا آدمی وہ ہے جس کے پاس بہت دولت ہو۔ (✗)
2. یونس حسن شہید کا شمار بڑے لوگوں میں ہوتا ہے۔ (✓)
3. دشمن کی تعداد پاکستانی شاہینوں سے تین گنا زیادہ تھی۔ (✓)
4. یونس حسن شہید ہندوستان کے شہر پانی پت میں پیدا ہوئے۔ (✓)
5. 1973ء میں انہیں فلائٹ لیفٹیننٹ کا عہدہ دیا گیا۔ (✗)

لاحقے: وہ حرف یا لفظ جو کسی اسم کے بعد لگا دینے سے ایک نیا لفظ بنا دیتے ہیں اس کے بعد میں لگنے والے لفظ یا حرف کو لاحقہ کہتے ہیں۔

جیسے: دان سے نمک دان۔ روشن دان اور قدر دان وغیرہ۔

مندرجہ ذیل لاحقوں کی مدد سے مزید تین تین الفاظ بنائیے۔

خوف	خوفناک	خوفزدہ	خوف وہراس
پسند	ناپسند	دلپسند،	من پسند
دوست	سچا دوست	گہرا	جھوٹا دوست
بان	بیابان	دربان	مہربان
گار	مددگار	خدمت گار	طلب گار
مند	ضرورت مند	دولت مند	ہنرمند

سبق نمبر 17

خضر کا کام کروں

مشق

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1 پہلے بند میں شاعر نے کس خواہش کا اظہار کیا ہے؟

ج پہلے بند میں شاعر نے درددل کی دعا بننے اور بیمار کی شفا بننے کی خواہش کا اظہار کیا ہے۔

2 شاعر نے کن آنکھوں کے لیے نورضیا بننے کا اظہار کیا ہے؟

ج شاعر نے نابینا آنکھوں کے لیے نورضیا بننے کا اظہار کیا ہے۔

3 خضر کا کام کروں سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

ج خضر کا کام کروں سے شاعر کی مراد ''لوگوں کے لیے بھائی کے کام'' کرنا ہے۔

4 شاعر کن لوگوں کے لیے عصا بننا چاہتا ہے؟

ج شاعر ضعیفوں کے لیے عصا بننا چاہتا ہے۔

5 اس نظم کا مرکزی خیال تحریر کریں۔

ج اس نظم میں شاعر نے لوگوں کے لیے بھلائی کے کام کرنے کی خواہش ظاہر کی ہے۔ شاعر پریشان لوگوں کے لیے دعا کرنا چاہتا ہے۔ بیماروں کے لیے شفا بننا چاہتا ہے۔ نابینا لوگوں کے لیے روشنی بننا چاہتا ہے۔ بھٹکے ہوئے مسافروں کے لیے راستہ بننا چاہتا ہے۔ ضعیفوں کو عصا بن کر سہارا دینا چاہتا ہے۔

مندرجہ ذیل الفاظ و محاورات کے معنی لکھیں اور جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
شفا	تندرستی، صحت	اللہ تمام بیماروں کو شفا عطا کرے۔
بینائی	نظر	احمد کی آنکھوں کی بینائی کم ہے۔
دیدۂ تر	رونے والی آنکھ	احمد کی آنکھ دیدہ تر تھی۔
ناتوانی	کمزوری	احمد کو بخار کی وجہ سے ناتوانی ہو گئی ہے۔
عصا	لاٹھی	احمد کے دادا کے ہاتھ میں عصا تھا۔

نظم کے مندرجہ ذیل شعری اجزاء کو نثر میں تبدیل کیجیے۔

1. دردجس دل میں ہو اس کی دعا بن جاؤں۔
شعر کے اس جز میں شاعر نے دردمند لوگوں کی دعا بن جانے کی خواہش ظاہر کر رہا ہے

2. میں ان آنکھوں کے لیے نور ضیا بن جاؤں۔
شعر کے اس جز میں شاعر نابینا لوگوں کے لیے روشنی بننے کی خواہش ظاہر کر رہا ہے۔

3. دور منزل سے اگر راہ میں تھک جائے کوئی۔
شعر کے اس جز میں شاعر تھکے ہوئے مسافروں کی مدد کرنے کی خواہش ظاہر کر رہا ہے اور
کہہ رہا ہے کہ میں ان کو ان کی منزل تک پہنچا دوں۔ ان کے لیے راستہ بن جاؤں۔

4. عمر کے بوجھ سے جو لوگ دبے جاتے ہیں۔
شعر کے اس جز میں شاعر نے بوڑھے لوگوں کی مدد کرنے کی خواہش ظاہر کی ہے۔

5. ناتوانی سے جو پرزور جھکے جاتے ہیں۔
شعر کے اس جز میں شاعر نے کمزور اور ضعیف لوگوں کی مدد کرنے اور ان کو سہارا دینے کی
خواہش کی ہے اور شاعر ان کے لیے عصا بننا چاہتا ہے۔

مندرجہ ذیل جملوں کو درست کر کے لکھیں۔

1. بورچی خانے میں ایک الماری ہے۔
باورچی خانے میں ایک الماری ہے۔

2. تعالیم انسان کو تہذیب سکھاتی ہے۔
تعلیم انسان کو تہذیب سکھاتی ہے۔

3. آپ بالکل درست کہہ رہے ہیں۔
آپ بالکل درست کہہ رہے ہیں۔

4. یہ داستان بڑی تویل ہے۔
یہ داستان بڑی طویل ہے۔

5. بچے کھیل قود میں مصروف ہیں۔
بچے کھیل کو میں مصروف ہیں۔

6. کیا آپ نے یہ کہانی سونی ہے؟
کیا آپ نے یہ کہانی سنی ہے؟

7. میں نے آپ سے عجازت لینی ہے۔
مجھے آپ سے اجازت لینی ہے۔

8. آپ کا طبیعت کیسی ہے؟
آپ کی طبیعت کیسی ہے؟

9. مجھے آپ کی بماری سون کر بڑا افسوس ہو
مجھے آپ کی بیماری کا سن کر بڑا افسوس ہوا۔

10. آپ کس جماعت میں پڑھتا ہیں۔
آپ کس جماعت میں پڑھتے ہیں؟

سبق نمبر 18

آل جنگلستان کانفرنس

مشق

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1 کانفرنس میں شہروں کے رہنے والے کون کون سے جانور شریک تھے؟

ج کانفرنس میں شہروں کے رہنے والے جانور یعنی بیل، گھوڑے، گائیں، بھینسیں، بکریاں، گدھے، مینڈھے اور دنبے شریک تھے۔

2 نیل گائے نے اپنی تقریر میں کیا کہا؟

ج نیل گائے نے اپنی تقریر میں یہ کہا، ''بہنو اور بھائیو! انسان ڈھائی ہاتھ کی تو جان ہے مگر ہماری جان اس کے ہاتھوں میں ہے۔ جب چاہتا ہے ہم کو مار ڈالتا ہے۔ ہمیں اس سے بچنے کی تدبیر کرنی چاہیے''۔

3 شہر کے رہنے والے جانوروں نے انسان کی کیا شکایت کی؟

ج شہر کے رہنے والے جانوروں نے انسان کی یہ شکایت کی کہ ہم دکھی جانوروں کی نہ پوچھو۔ سارا سارا دن ہم ان انسانوں کے بھاری بھاری چھکڑے کھینچتے ہیں مگر پھر بھی ڈنڈے کھاتے ہیں، اگر ہم نکمے ہو جائیں تو انسان دھتکار دیتا ہے۔ انسان بڑا ظالم ہے، اس سے مل کر جنگ کرو۔

4. جنگل کے بادشاہ کو انسان سے کیا شکایت تھی؟

جنگل کے بادشاہ کو انسان سے یہ شکایت تھی کہ، نہ جانے میں نے انسان کا کیا بگاڑا ہے۔ ڈھونڈ ڈھونڈ کر بکری بھیڑ کی چاٹ دے دے کہ مجھے مارتا ہے اور میری کھال کھینچوا کر اپنے کمرے کا قالین بنانا چاہتا ہے اور میری کھال اور سر کو طرح طرح کی سجاوٹ کے کاموں میں لاتا ہے۔

5. ہاتھی نے کس قسم کی تقریر کی؟

ہاتھی کی تقریر کا موضوع یہ ہے، ''بہنو اور بھائیو! تمہاری شکایتیں سب سچی ہیں۔ انسان کے ظلم کو کون نہیں جانتا مگر میں سب سے پہلے ان جانوروں سے پوچھتا ہوں جو شہر میں رہتے ہیں۔ وہ انصاف سے بتائیں کہ اگر انسان ان سے کام لیتا ہے تو محنت سے کما کر چارا بھی کھلاتا ہے۔ آج انسان ان سے کام لینا چھوڑ دے اور اپنے کھیتوں اور زمینوں کو لوہے کی دیواروں میں بند کرے تو سب فاقے سے مر جائیں۔

اس سبق کو ذہن میں رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل خالی جگہوں کو پُر کریں۔

1. آل جنگلستان کانفرنس کا.....اجلاس.....ہوا۔
2. ہمیں اس سے بچنے کی.....کوشش.....کرنی چاہیے۔
3. ہم.....دکھی.....جانوروں کی نہ پوچھو۔
4. یہ لالچی انسان میرے بچے کے حصہ کا بھی سارا.....دودھ.....نکال لیتا ہے۔
5. بہنو اور بھائیو! تمہاری.....شکایتیں.....سب سچی ہیں۔

مندرجہ ذیل واحد کے جمع اور جمع کے واحد تحریر کریں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
آفت	آفات	شرط	شرائط
حکم	احکام	تقریر	تقریریں
شکایت	شکایات	تدبیر	تدابیر
شرط	شرائط	علم	علوم

مندرجہ ذیل جملوں میں مذکر اسموں کو مؤنث اور مؤنث اسموں کو مذکر میں تبدیل کریں اور ضروری تبدیلیوں کے بعد جملہ دوبارہ تحریر کریں۔

1. میرے ابو آج کراچی جا رہے ہیں۔ — میری امی آج کراچی جا رہی ہیں۔
2. آپ کی بہن میرے اسکول میں پڑھاتی ہیں۔ — آپ کے بھائی میرے اسکول میں پڑھاتے ہیں۔
3. وہ ہمیشہ بڑوں کا ادب کرتی ہیں۔ — وہ ہمیشہ بڑوں کا ادب کرتے ہیں۔
4. دادا جان بچوں کو کہانی سناتے ہیں۔ — دادی جان بچوں کو کہانی سناتی ہیں۔
5. لڑکیاں گھر کا کام کرتی ہیں۔ — لڑکے باہر کام کرتے ہیں۔
3. میرے نانا کے پاس ایک بہت سارے اونٹ ہیں۔ — میری نانی کے پاس بہت سارے اونٹ ہیں۔
4. میرا چھوٹا بھائی محنت سے پڑھتا ہے۔ — میری چھوٹی بہن محنت سے پڑھتی ہے۔
5. استانی بچوں کو پڑھا رہی ہیں۔ — استاد بچوں کو پڑھا رہے ہیں۔

مندرجہ ذیل الفاظ و محاورات کے معنی لکھیں اور جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
آفت	مصیبت	علی نے آفت میں احمد کی مدد کی۔
اتحاد	مل کر رہنا	ہمیں اتحاد سے رہنا چاہیے۔
ستم	ظلم	شاکر نے مظلوم بچے پر ستم کیا۔
رواداری	لحاظ	ہمیں ایک دوسرے کے ساتھ رواداری سے چلنا چاہیے۔
شرکت	شامل	آل جنگلستان کانفرنس میں تمام جانوروں نے شرکت کی۔

مندرجہ ذیل جملوں میں املا کی کچھ غلطیاں ہیں انہیں درست کر کے جملے دوبارہ تحریر کریں۔

1. آج تو یہاں بوہت رونک ہے۔
آج تو یہاں بہت رونق ہے۔

2. احمد اپنا کام مقمک کر چوکا ہے۔
احمد اپنا کام مکمل کر چکا ہے۔

3. میں آپ سب کو کھانے کی دعاوت دوں گا۔
میں آپ سب کو کھانے کی دعوت دوں گا۔

4. مجھے یقین ہے کہ آپ باکی کام بھی جلد شوروع کر دیں گے۔
مجھے یقین ہے کہ آپ باقی کام بھی جلد شروع کر دیں گے۔

5. علی اپنا ہر کام احتیات سے کرتا ہے۔
علی اپنا ہر کام احتیاط سے کرتا ہے۔

6. لاہور ایک مشحور شحر ہے۔
لاہور ایک مشہور شہر ہے۔

- اس سبق میں آپ نے بہت سے جانوروں کے نام پڑھے جن میں سے کچھ ذیل میں درج ہیں۔
کیا آپ ان جانوروں کے نام کے نیچے دیے گئے خاکے میں تلاش کر سکتے ہیں؟

لومڑی، بندر، شیر، چیتل، خرگوش، بیل، لنگور، ہرن، چیتا، اونٹ۔

ب	ے	ل	ے	ک	و	ہ	ا	ف
ث	ڈ	ز	چ	ر	ل	د	و	غ
ع	ل	ی	ص	و	ٹ	ث	ن	چ
ق	ت	ش	م	ج	پ	ش	ٹ	ی
ا	م	ڑ	ت	ی	چ	و	ہ	ت
ن	ی	ض	ب	ط	ظ	گ	ج	ل
ر	و	گ	ن	ل	ہ	ر	ن	خ
ہ	ل	ک	د	و	و	خ	و	ر
ن	ش	ے	ر	و	ب	م	ا	گ

سبق نمبر 19

ابن بطوطہ

مشق

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1. ابن بطوطہ کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

ج: ابن بطوطہ 17 رجب، 703ھ (25 فروری، 1304) میں مراکش کے شہر طنجہ میں پیدا ہوئے۔

2. برہان الدین سے ابن بطوطہ کی ملاقات کہاں ہوئی اور اس نے ابن بطوطہ کو کیا مشورہ دیا؟

ج: برہان الدین سے ابن بطوطہ کی ملاقات مراکش کے شہر میں ہوئی۔ برہان الدین نے ابن بطوطہ کو حصولِ علم کے لیے ہندوستان اور چین جانے کی ترغیب دی۔

3. ابن بطوطہ ہندوستان پہنچا تو اس کے ساتھ کیا سلوک کیا گیا؟

ج: ابن بطوطہ جب ہندوستان پہنچا تو یہاں سلطنت دہلی کے مشہور فرمان روا سلطان محمد تخلق نے اس کی بڑی آؤ بھگت کی اور اسے قاضی کے عہدے پر فائز کیا۔

4. ابن خذی کون تھا؟

ج: ابن خذی ابو عنان کے دربار میں ملازم تھا۔

5. ابن بطوطہ اپنے سفر کے اخراجات کیسے پورا کرتا؟

ج: ابن بطوطہ اپنے سفر کے اخراجات وظائف سے پورا کرتا تھا۔

6. ابن بطوطہ اپنے سفر نامے سے کیا مقصد حاصل کرنا چاہتا تھا؟

ج: ابن بطوطہ کے سفر نامے کا اصل مقصد حصول علم تھا۔

مندرجہ ذیل الفاظ کے مترادف لکھیں۔

الفاظ	مترادف
عرصہ	وقت
کوشش	جستجو
آرام	سکون
قصد	ارادہ

الفاظ	مترادف
جنون	غصہ
رسم	رواج
وفات	موت
موجود	حاضر

اس سبق کو ذہن میں رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل خالی جگہ پُر کریں۔

1. مشہور مسلمان سیاح ابن بطوطہ مراکش کے شہر......طنجہ......میں پیدا ہوئے۔
2. ابن بطوطہ کا شمار دنیا کے صف اول کے......سیاح......میں ہوتا ہے۔
3. ......حج......کرنے کے بعد ابن بطوطہ عرصہ دراز تک ایران اور عراق میں سیاحت کرتا رہا۔
4. یہاں سے وہ......دوبارہ......بار مکہ روانہ ہوا اور حج ادا کیا۔
5. ہندوستان میں تقریباً دو سال گزارنے کے بعد اس نے......چین......کا قصد کیا۔

واحد الفاظ کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع
علم	علوم
وقت	اوقات
راستہ	راستے

واحد	جمع
ترغیب	تراغیب
عالم	علماء
مقام	مقامات

سبق کو ذہن میں رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل جملوں کو درست کر کے لکھیں۔

1. ابن بطوطہ کا شمار دنیا کے صف اول کے سائنسدانوں میں ہوتا ہے۔
   ابن بطوطہ کا شمار دنیا کے صف اول کے سیاحوں میں ہوتا ہے۔
2. برہان الدین نے ابن بطوطہ کو ایران اور چین کے ایسے علماء کے نام بتائے جس سے اس کی واقفیت ضروری تھی۔
   برہان الدین نے ابن بطوطہ کو ہندوستان کے ایسے علماء کے نام بتائے جس سے اس کی واقفیت ضروری تھی۔
3. ابن بطوطہ نے روم کی بھی سیر کی اور وہاں قیصر انڈر نیکوس دوم سے ملاقات کی۔
   ابن بطوطہ نے فلسطین کی بھی سیر کی اور وہاں قیصر انڈر نیکوس سوم سے ملاقات کی۔
4. چین کی سیر کے بعد ابن بطوطہ عراق کے راستے عرب واپس آیا۔
   چین کی سیر کے بعد ابن بطوطہ اسماٹرا کے راستے عرب واپس آیا۔
5. ابن خذی، ابوعنان کے محل میں ملازم تھا اور شاعری کا ماہر تھا۔
   ابن خذی، ابوعنان کے دربار میں ملازم تھا اور انشاء پردازی کا ماہر تھا۔
6. ابن بطوطہ کے سفرنامے سے یورپ کو آگاہی بیسویں صدی میں ہوئی۔
   ابن بطوطہ کے سفرنامے سے یورپ کو آگاہی انیسویں صدی میں ہوئی۔

مندرجہ ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
اول	آخر	زندگی	موت
آمد	روانگی	صحیح	غلط
شک	بھروسہ	مقصد	بھروسہ
اصل	نقل	کامیاب	بے مقصد

مندرجہ ذیل الفاظ ومحاورات کے معنی لکھیں اور جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
سیاح	گھومنے والا	ابن بطوطہ ایک مشہور سیاح تھا۔
دسترس	پہنچ	محمد بن قاسم نے ملتان اور سندھ تک دسترس حاصل کی۔
روشناس کرانا	واقف کرانا	ہمارے نبی پاکؐ نے مدینے میں لوگوں کو اخوت سے روشناس کرایا۔
محقق	تحقیق دان	جابر بن حیان ایک مشہور محقق تھا۔
یکسوئی	سکون	احمد کے ابو نے کچھ سال مدینہ میں یکسوئی حاصل کی۔

مندرجہ ذیل الفاظ کے مترادف لکھیں۔

الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف
عرصہ	وقت	جنون	طیش
کوشش	جدوجہد	رسم	رواج
آرام	سکون	وفات	موت
قصد	ارادہ	موجود	قائم

مندرجہ ذیل خاکے میں دس ایسے ممالک کے نام تلاش کر کے لکھیں جہاں ابن بطوطہ سیر و سیاحت کے لیے گیا۔

ہندوستان ، اسپین ، ایران ، عراق ، عرب ،
شام ، مراکش ، مصر ، فلسطین ، مالدیپ

م	ا	ل	د	ی	پ	ہ	م	ل
ے	ل	ح	ذ	ا	ٹ	ن	ن	و
ج	پ	ڈ	ی	ر	ن	د	ش	ہ
ژ	ب	ر	ع	ے	ش	و	ک	د
ر	ا	ا	ط	ا	د	س	ا	ع
ن	ف	س	م	ع	ط	ت	ر	م
آ	ل	پ	ق	ظ	ع	ا	م	ص
ف	ا	ی	ش	س	ق	ن	و	ک
ے	گ	ن	ڈ	د	ق	ر	ص	م

سبق نمبر 20

علاقائی تعاون برائے ترقی

مشق

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1 آر۔سی۔ڈی سے کیا مراد ہے؟

ج آر-سی-ڈی سے مراد علاقائی تعاون برائے ترقی کی ایک تنظیم ہے۔

2 اس معاہدے میں کون کون سے ممالک شامل ہیں؟

ج اس معاہدے میں ایران، ترقی اور پاکستان شامل ہیں۔

3 اس معاہدے میں کون کون سی باتیں طے ہوئی ہیں؟

ج اس معاہدے میں یہ طے ہوا کہ تینوں ممالک اپنی تجارت کو ترقی دیں گے۔ تینوں ملکوں کے اپنے اپنے ایوان صنعت وتجارت کو ملا کر ایک متحدہ ایوان صنعت وتجارت بنایا جائے گا۔

4 آر۔سی۔ڈی کا صدر دفتر کس ملک میں قائم ہے اور کب سے؟

ج آر-سی-ڈی کا صدر دفتر ایران میں ہے۔ اور یہ 29 اگست 1964 سے قائم ہے۔

5 آر-سی-ڈی کا موجودہ نام بتائیے؟

ج آر-سی-ڈی کا موجودہ نام ای-سی-او ہے۔

مندرجہ ذیل الفاظ و محاورات کے معنی لکھیں اور جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
تعاون	مدد	سیلاب کے حادثے کے وقت ترقی نے پاکستان کی مدد کی۔
مشترک	ایک جیسا	کراچی اور بمبئی کی آب ہوا مشترک ہے۔
معاہدہ	رضامندی	پاکستان نے ایران کے ساتھ تجارت کا ایک معاہدہ کیا۔
براہ راست	سیدھا	آج کا میچ براہ راست انڈیا سے دکھایا جائے گا۔
سہولتیں	آسانیاں	ہمارے گھر میں ہر قسم کی سہولتیں ہیں۔
پابندیاں	روک ٹوک	احمد کے امتحانات قریب آگئے ہیں اس لیے اس کے گھر والوں نے اس پر ہر قسم کی پابندیاں لگادیں ہیں۔

اس سبق کو ذہن میں رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل خالی جگہ پر کریں۔

1 اس بار وہ کئی ......سالوں...... بعد آئے تھے۔

2 سب لوگ ان سے ......تہران...... کے بارے میں پوچھنے لگے۔

3 گھر میں ......خوشی...... کا سماں تھا۔

4 ارے بھئی اس پر تو ......عمل...... عرصے سے ہوا شروع ہو چکا ہے۔

5 اس ادارے نے 19 نئے ......صنعتی...... منصوبوں کی تشکیل کی۔

حصہ (ب) کے الفاظ میں جو لفظ حصہ (الف) کے لفظ کے ہم معنی ہو، اس پر نشان لگائیں۔

حصہ (الف)	حصہ (ب)
اہتمام	تبدیلی۔ ہمت۔ انتظام ✓
رہائش	رہ جانا۔ رہنا ✓۔ آزاد کرنا
مشترک	شامل۔ مشہور۔ شرک کرنا ✓
سلوک	سلام کرنا۔ سلسلہ۔ برتاؤ کرنا ✓
تعاون	طعنہ دینا۔ دشمنی۔ ساتھ دینا ✓

دیے گئے الفاظ کے معنی اپنے استاد صاحب سے پوچھ کر لکھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اہتمام	انتظام	حصہ	جُز
درمیان	بیچ	مانند	کسی کی طرح
سلوک	برتاؤ کرنا	وسیع	بہت بڑا
عرصہ	زمانہ	توقع	امید

مندرجہ ذیل جملوں میں سے اسم نکرہ اور اسم معرفہ چن کر لکھیے۔

جملے	اسم نکرہ	اسم معرفہ
عمر روزانہ اسکول جاتا ہے۔	اسکول	عمر
علی شام کو باغ کی سیر کو گیا۔	باغ	علی
پاکستان ایک زرعی ملک ہے۔	زرعی	پاکستان
علامہ اقبال ہمارے قومی شاعر ہیں۔	شاعر	علامہ اقبال

درجہ ذیل فقرات کو درست کر کے لکھیے۔

1 میں نے دہی کھایا۔	میں نے دہی کھائی۔
2 کتاب میز پر رکھا ہے۔	کتاب میز پر رکھی ہے۔
3 میرے کو بھی کھیلنا ہے۔	مجھے میں کھیلنا ہے۔
4 کل میرا ابو کراچی جائے گا۔	کل میرے ابو کراچی جائیں گے۔

مندرجہ ذیل واحد کے جمع تحریر کریں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
ترکیب	تراکیب	تجربہ	تجربے
خدمت	خدمات	ایجاد	ایجادات
احسان	احسانات	انعام	انعامات
کارنامہ	کارنامے	قول	اقوال